مسلمان بچّے اور بچیّوں کے لیے نہایت مفید سلسلہ

اِسلامی تعلیم

نسیمِ رحمت

علاّمہ مشتاق احمد نظامی

فرید بُک سٹال ۳۸۔ اُردو بازار لاہور

Marfat.com

Marfat.com

مسلمان بچّے اور بچّیوں کے لیے نہایت مفید سلسلہ

اسلامی تعلیم

نسیمِ رحمت

علّامہ مشتاق احمد نظامی

فرید بُک اسٹال
۳۸ - اردو بازار
لاہور
قیمت ۱۸/ روپے

Marfat.com

مقدمۂ طبعِ اوّل

دورِ رواں میں نشر و اشاعت کے ذریعہ تبلیغِ اسلام انتہائی اہم لیکن کٹھن کام ہے، مکرّمی جناب سیّد اعجاز احمد شاہ صاحب نے بھی تبلیغِ اسلام کی ٹھانی ہے وہ اب تک کئی ایک اسلامی کتابیں چھاپ چکے ہیں اور اس سلسلے میں انکی کاوشیں روز افزوں ہیں۔

زیرِ نظر کتاب "نسیمِ رحمت" ابتدائی اسلامی معلومات کے لئے مفید ترین کتاب ہے جو نہ صرف بچوں بلکہ بڑوں کے لئے بھی بیشتر معلومات کا خزانہ پیش کرتی ہے، کتاب کا انداز نہائت سادہ، دلچسپ اور دلنشین ہے اور کیوں نہ ہو کہ اس کے مصنّف مولانا مشتاق احمد نظامی برِّصغیر کے نامور عالم، دانشور محقّق اور اہلِ قلم فاضل ہیں۔

ضرورت ہے کہ مسلمان اساتذہ قوم کے بچوں کو ایسی کتابوں کی تعلیم دیں، میرا یقین ہے کہ اگر ابتدائی طور پر بچوں کو نسیمِ رحمت کے تینوں حصے پڑھا کر ازبر کرا دیئے جائیں تو انکے ذہنوں کو اسلامی سانچے میں ڈھالنے کیلئے یہ کتاب بڑا کردار ادا کریگی انشاء اللہ! ——— دعا ہے کہ جناب سیّد اعجاز احمد شاہ کو اللہ تعالےٰ دین کی بہترین خدمت کرنے کی توفیق ارزانی فرمائے۔ آمین بحرمۃ سیّد المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم۔

شاہ محمد چشتی عفی عنہ ۱۲ ربیع الاول شریف ۱۴۰۱ھ

Marfat.com

گذارش!

نسیم رحمت کے کل تین حصے ہیں جس میں اسلامی عقائد وارکان کو سوال وجواب کی شکل میں ترتیب دیا گیا ہے، چند برس کے تعلیمی تجربے نے یہ ثابت کردیا کہ سوال وجواب کی صورت بچوں کے حق میں آسان و سہل العمل ہے نیز ان کے ذہن سے بہت ہی قریب تر ہے۔

نسیم رحمت کی ترتیب میں اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ ایسے پیچیدہ مسائل نہ لئے جائیں جو بچوں کے ذہن کو بوجھل بنادیں اس لئے سلیس زبان میں اسلام کی بنیادی باتیں اس طرح ترتیب دی گئی ہیں جو بچوں کے مذاق کو اپیل کرسکیں۔

بچوں کی مدتِ تعلیم میں مدرسین کی یہ بہت بڑی ذمہ داری ہوگی کہ وہ بچوں کو دینیات سے قریب تر کردیں یعنی ان میں ایسا جذبہ پیدا ہوجائے کہ آگے چل کر یہی بچے اسلامی معلومات کے لئے از حد اسباب فراہم کرنے پر مجبور ہوں، بالفرض اگر بچوں کا تعلیمی ماحول بدل بھی جائے تو اسلامیات سے ان کی دلچسپی ختم نہ ہونے پائے بلکہ شوق مطالعہ کی تشنگی انہیں اسلامی لائبریری تک لاتی رہے۔

اگر اس مقصد سے یہ کتاب پڑھائی گئی تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کا

Marfat.com

افادی پہلو بہت ہی درخشاں ہوگا۔ نسیم رحمت کو محض تین حصّے پر اس لئے ختم کردیا گیا ہے کہ اس کے بعد بہارِ شریعت مصنّفہ صدر الشریعہ مولانا امجد علی صاحب رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ داخل نصاب کی جاسکتی ہے۔

آخر میں برادرِ مخلص جناب شمس الحق صاحب علیمی کے حق میں میری پرخلوص دعا ہے کہ ربِّ کریم انہیں عافیتِ دارین اور سکھ بھری ایمانی زندگی عطا فرمائے جن کی کوششوں سے نسیم رحمت طبع ہوسکی۔

مشتاق احمد نظامی

۲۱ر اکتوبر ۱۹۵۶ء

Marfat.com

نسیم رحمت

پہلا حصہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الحمد للہ وکفیٰ وسلام علیٰ حبیبہ الذی اصطفیٰ

ملاقات کا طریقہ : السلام علیکم !
وعلیکم السلام !

سوال ۔ آپ بخیر و عافیت ہیں ؟
جواب ۔ اللہ کا فضل ہے اور آپ کی دعا ہے ۔
سوال ۔ کیا میں آپ سے چند باتیں دریافت کر سکتا ہوں ؟
جواب ۔ ضرور دریافت کیجئے میں جواب دینے کی کوشش کرونگا ۔
سوال ۔ آپ کا کیا نام ہے ؟
جواب ۔ میرا نام حامد ہے ۔
سوال ۔ اور آپ کا نام ؟
جواب ۔ مجھے اقبال احمد کہتے ہیں ۔

Marfat.com

سوال۔ اچھا یہ بتائیے! آپ کے مذہب کا کیا نام ہے؟

جواب۔ اسلام۔

سوال۔ اور جو لوگ اسلام پر ایمان لائے انہیں کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ مسلمان۔

سوال۔ مسلمان کس کی بندگی کرتا ہے؟

جواب۔ اللہ تعالےٰ کی۔

سوال۔ جو لوگ خدا کو نہیں مانتے، انہیں کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ کافر و مشرک۔

سوال۔ کافر و مشرک دوزخ میں جائیں گے یا جنت میں؟

جواب۔ دوزخ میں۔

سوال۔ اچھا یہ بتائیے! جو لوگ حضرت عیسیٰ کے پیرو ہیں انہیں کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ عیسائی۔

سوال۔ اور جو لوگ آگ کی پوجا کرتے ہیں انہیں کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ مجوسی

سوال۔ اسلام کس مذہب کو کہتے ہیں؟

جواب۔ اسلام اس مذہب کو کہتے ہیں جو یہ سکھاتا ہے کہ خدا ایک

Marfat.com

ہے، بندگی کے لائق وہی ہے اور حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم خدا کے برگزیدہ بندے اور پیارے رسول ہیں۔

سوال۔ آدمی کس طرح اسلام میں داخل ہوتا ہے؟

جواب۔ کلمۂ توحید پڑھ کر اور اس پر ایمان لا کر۔

سوال۔ کلمۂ توحید کیا ہے؟

جواب۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط

ترجمہ: "اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں"

اس کلمہ کو کلمۂ طیبہ اور کلمہ اسلام بھی کہتے ہیں۔

سوال۔ کلمہ شہادت کیا ہے؟

جواب۔ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔

ترجمہ: "میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں"

سوال۔ ایمان کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب۔ دو قسمیں ہیں۔ ایمانِ مجمل، ایمانِ مفصّل

Marfat.com

سوال۔ ایمانِ مجمل کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ ایمانِ مجمل یہ ہے:۔

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَ قَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ۔

ترجمہ: ایمان لایا میں اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کیے۔

سوال۔ ایمانِ مفصل کیا ہے؟

جواب۔ ایمانِ مفصّل یہ ہے:۔

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ۔

ترجمہ: ایمان لایا میں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی اور بری تقدیر خدا تعالٰے کی طرف سے ہوتی ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر۔

سوال۔ آسمان، زمین، چاند، سورج، دریا، پہاڑ ساری کائنات (یا تمام دنیا کا) پیدا کرنے والا کون ہے؟

Marfat.com

جواب - اللہ تعالےٰ۔
سوال۔ کیا اللہ تعالےٰ جھوٹ بھی بول سکتا ہے؟
جواب۔ نہیں! وہ ہر عیب سے پاک وصاف ہے۔
سوال۔ کیا اللہ تعالےٰ اپنے کسی کام میں کسی سے مدد چاہتا ہے؟
جواب۔ ہرگز نہیں! وہ جس چیز کو جس وقت پیدا کرنا چاہتا ہے، پیدا کرے
وہ کسی کا محتاج نہیں۔
سوال۔ کیا اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی ہدایت کے لئے کوئی
اپنا خلیفہ بھی بھیجا ہے؟
جواب۔ جی ہاں!
سوال۔ وہ کون لوگ ہیں؟
جواب۔ نبی اور رسول۔
سوال۔ سب سے پہلے کس نبی کو بھیجا؟
جواب۔ حضرتِ آدم علیہ السلام کو۔
سوال۔ اور سب سے آخر میں؟
جواب۔ ہمارے پیغمبر حضرتِ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو۔
سوال۔ کیا آپ کے بعد کوئی نبی و رسول آئے گا؟
جواب۔ جی نہیں! اب دروازۂ نبوّت بند ہوچکا ہے، ہمارے

Marfat.com

پیغمبر خاتم النبیینؐ ہیں، اب کوئی نبی نہیں آئے گا۔

سوال۔ حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کون ہیں؟

جواب۔ اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندے اور اس کے رسول و پیغمبر ہیں ہم لوگ انہیں کی امت میں ہیں۔

سوال۔ ہمارے پیغمبر رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہاں پیدا ہوئے؟

جواب۔ مکہ معظمہ میں جہاں خانہ کعبہ ہے۔

سوال۔ آپ کے والد اور دادا اور ماں کا کیا نام تھا؟

جواب۔ آپ کے والد کا نام عبداللہ اور دادا کا نام عبدالمطلب اور ماں کا نام بی بی آمنہ تھا۔

سوال۔ ہمارے پیغمبر کس مہینہ میں پیدا ہوئے؟

جواب۔ ربیع الاول شریف کے مہینے میں پیدا ہوئے، دوشنبہ کا دن تھا اور بارہ ۱۲ تاریخ تھی۔

سوال۔ ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور دوسرے پیغمبروں کے مرتبے میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ ہمارے پیغمبر مرتبے میں سب پیغمبروں سے بڑے اور افضل اور خدا کی ساری مخلوق میں سب سے بزرگ و برتر ہیں۔

Marfat.com

سوال۔ اگر کوئی شخص ہمارے پیغمبر کو نہ مانے یا ان کی توہین کرے، وہ کیسا ہے؟

جواب۔ جو شخص ہمارے پیغمبر کو خدا کا رسول نہ مانے یا زبان سے انہیں رسول مان کر ان کی شان میں گستاخی و بے ادبی کرے وہ کافر ہے۔

سوال۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اعلانِ نبوت کا کب حکم دیا؟

جواب۔ چالیس برس کی عمر میں۔

سوال۔ ہمارے پیغمبر تمام عمر کہاں رہے؟

جواب۔ ترپن ۵۳ سال کی عمر تک اپنے شہر مکہ معظمہ میں رہے اس کے بعد وہاں سے ہجرت کر کے مدینہ منورہ چلے گئے اور دس ۱۰ برس تک وہاں رہے پھر ترسیٹھ ۶۳ سال کی عمر میں آپ کا وصال ہوا۔

سوال۔ ہمارے پیغمبر کا مزار شریف کہاں ہے؟

جواب۔ مدینہ منورہ میں۔

سوال۔ جس عمارت میں آپ کی قبر شریف ہے اسکو کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ گنبدِ خضرا!

Marfat.com

سوال۔ گنبدِ خضرا میں اور بھی کسی کی قبر ہے ؟

جواب۔ جی ہاں! حضرتِ ابو بکر صدیق اور حضرت فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہما کی قبریں ہیں۔

سوال۔ کیا نبی و رسول بھی اپنی قبر میں سڑ گل کر مٹی میں مل جاتے ہیں؟

جواب۔ ہرگز نہیں! وہ اپنی قبر میں زندہ ہیں، اپنی امت کا حال جانتے ہیں، ہماری نیکی اور بدی کا انھیں علم ہے فرشتے ان کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں اور ہماری آواز بھی سنا کرتے ہیں۔

سوال۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے پیغمبر پر جو کتاب اتاری، اس کا کیا نام ہے ؟

جواب۔ اس کتاب کا نام قرآن مجید ہے۔

سوال۔ کتنے دنوں میں پورا قرآن شریف نازل ہوا ہے ؟

جواب۔ تیئیس ۲۳ برس میں تھوڑا تھوڑا کرکے نازل ہوا ہے،

سوال۔ قرآن شریف کس طرح نازل ہوتا تھا ؟

جواب۔ اللہ تعالےٰ کی طرف سے حضرت جبرئیل علیہ السلام قرآن شریف کی کوئی سورت یا چند آیتیں لے کر آتے اور

Marfat.com

آپ کو سنا دیتے، پھر آپ اس کو دوسروں کو سنا دیتے اور لکھوا دیتے۔

سوال۔ جبریل کون ہیں؟

جواب۔ فرشتے ہیں، خدا تعالیٰ کا حکم پیغمبروں کے پاس لاتے تھے۔

سوال۔ ہمارے پیغمبر کو حضرت جبریل صرف قرآن مجید کی آیتیں سنا دیتے تھے یا مطلب بھی بتاتے تھے؟

جواب۔ حضرت جبریل صرف سنا دیتے تھے، کبھی کبھی جبریل خود بھی قرآن کا مطلب نہیں سمجھتے مگر حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم سمجھ لیتے تھے۔

سوال۔ کیا ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا علم حضرت جبریل سے بھی زیادہ ہے؟

جواب۔ بے شک! آپ کا علم ساری مخلوقات سے زیادہ ہے آپ کو اللہ تعالےٰ نے تمام علوم کی کنجی عطا فرمائی ہے۔

سوال۔ کیا ہمارے پیغمبر چھپی ہوئی باتوں کو بھی جانتے ہیں؟

جواب ہاں! ہمارے پیغمبر اللہ تعالیٰ کے بتانے سے ظاہر اور کھلی یعنی شہادت، چھپی اور غائب یعنی (غیب) کی تمام

Marfat.com

باتیں جانتے ہیں۔

سوال۔ اچھا! اب یہ تو بتایئے کہ مسلمان اپنے خدا کی بندگی کیسے کرتا ہے؟

جواب۔ نماز پڑھتا ہے، روزہ رکھتا ہے، اپنے مال کی زکوٰۃ دیتا ہے اور حج کرتا ہے۔

سوال۔ نماز پڑھنے سے پہلے جو لوگ ہاتھ منہ دھوتے ہیں اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ اس کو وضو کہتے ہیں، بغیر وضو کے نماز نہیں ہوتی۔

سوال۔ وضو کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب۔ پہلے بسم اللہ پڑھے، پھر دونوں ہاتھوں کو کلائی تک تین بار دھوئے، پھر اس کے بعد تین مرتبہ کلی کرے مسواک نہ ہو تو انگلیوں سے دانت صاف کرے، پھر تین بار ناک میں پانی ڈال کر بائیں ہاتھ کی انگلی سے صاف کرے، پھر پورے چہرے کو تین مرتبہ دھوئے اس کے بعد دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت تین بار دھوئے، اس کے بعد سر کا مسح کرے پھر گردن کا مسح کرے مسح صرف ایک مرتبہ کرنا چاہیئے، پھر دونوں پاؤں کو ٹخنوں تک تین بار دھوئے

Marfat.com

سوال۔ نماز پڑھنے سے پہلے ایک شخص کھڑے ہو کر اللہ اکبر اللہ اکبر پکارتا ہے، اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ اس کو اذان کہتے ہیں۔

سوال۔ اذان کس طرح دی جاتی ہے اور اس کے الفاظ کیا ہیں؟

جواب۔ جب نماز کا وقت ہو جائے تو نماز سے کچھ پہلے ایک شخص پچھم کی طرف منہ کر کے زور زور سے یہ الفاظ کہے، اسی کو اذان کہتے ہیں:۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ	اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اللہ سب سے بڑا ہے	اللہ سب سے بڑا ہے
اَللّٰہُ اَکْبَرُ	اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اللہ سب سے بڑا ہے	اللہ سب سے بڑا ہے

اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ

مَیں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ

مَیں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

Marfat.com

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِط

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ	حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ
آؤ نماز کے لئے	آؤ نماز کے لئے
حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ	حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ
آؤ کامیابی کی طرف	آؤ کامیابی کی طرف
اَللّٰہُ اَکْبَرُ	اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اللہ سب سے بڑا ہے	اللہ سب سے بڑا ہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

نوٹ: صبح کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ* بھی دو مرتبہ کہنا چاہیئے۔

سوال۔ جو شخص اذان یا تکبیر کہتا ہے اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ اذان کہنے والے کو مؤذن اور تکبیر کہنے والے کو مکبّر کہتے ہیں۔

سوال۔ اذان و اقامت میں سرکار دو عالم کا نام سن کر کیا کرنا چاہیئے؟

جواب ہاتھوں کے دونوں انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں میں ملنا چاہیئے

---

* نماز بہتر ہے نیند سے۔

Marfat.com

سوال۔ جس طرف منہ کر کے نماز پڑھتے ہیں اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ اسے قبلہ کہتے ہیں۔

سوال۔ دن رات میں نماز کتنی بار پڑھی جاتی ہے؟

جواب۔ رات دن میں پانچ وقت کی نمازیں فرض ہیں۔

سوال۔ پانچوں نمازوں کے نام کیا ہیں اور ان کے پڑھنے کا کیا وقت ہے؟

جواب۔ فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء۔ یہ نام ہیں۔

نمازِ فجر: صبح آفتاب نکلنے سے پہلے پڑھی جاتی ہے،

دوسری نمازِ ظہر:۔ دوپہر کو آفتاب ڈھلنے کے بعد پڑھی جاتی ہے۔

تیسری نمازِ عصر:۔ سورج ڈوبنے سے ڈیڑھ دو گھنٹہ پہلے پڑھی جاتی ہے۔

چوتھی نمازِ مغرب: شام کو آفتاب ڈوبنے کے بعد پڑھی جاتی ہے۔

پانچویں نمازِ عشاء:۔ نمازِ مغرب کے ڈیڑھ دو گھنٹہ بعد پڑھی جاتی ہے۔

سوال۔ نمازِ منفرد اور نماز باجماعت میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ جو نماز کسی امام کے پیچھے پڑھی جاتی ہے وہ نماز باجماعت ہے۔

Marfat.com

اور جو نماز اکیلی پڑھی جاتی ہے وہ نمازِ منفرد ہے۔ جو شخص سب سے آگے کھڑے ہو کر نماز پڑھاتا ہے اس کو امام کہتے ہیں اور جو لوگ اس امام کے پیچھے ہیں ان کو مقتدی کہا جاتا ہے (فرض نماز کا جماعت سے پڑھنا واجب ہے)

سوال۔ تکبیر کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ جب لوگ نماز کے لئے کھڑے ہونے لگتے ہیں تو نماز شروع کرنے سے پہلے ایک شخص وہی کلمے کہتا ہے جو اذان میں کہے جاتے ہیں اسے تکبیر و اقامت بھی کہتے ہیں تکبیر میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے بعد قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ بھی دو مرتبہ کہنا چاہیئے۔

سوال۔ اذان کے بعد کونسی دعا مانگی جاتی ہے؟

جواب۔ وہ دعا یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ

ترجمہ: اے وہ پروردگارِ عالم جو دعائے کامل اور مضبوط نماز کا

وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ

مالک ہے سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا وسیلہ عنایت فرما اور انہیں

وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ۔

مقامِ محمود پر فائز فرما دے جس کا تو نے وعدہ فرمایا ہے

Marfat.com

سوال۔ مسجد میں کس طرح داخل ہونا چاہیئے اور اس وقت کیا دعا پڑھنی چاہیئے؟

جواب۔ پہلے دایاں پاؤں داخل کرے اور یہ دعا پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

ترجمہ: اے پروردگار! تو میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

سوال۔ مسجد سے کس طرح باہر آنا چاہیئے اور اس وقت کیا دعا پڑھنی چاہیئے؟

جواب۔ پہلے بایاں پاؤں باہر کرے اور یہ دعا پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ ط

ترجمہ: اے پروردگار! میں تیرے لامحدود فضل کا خواستگار ہوں۔

سوال۔ ہر وقت کی نماز میں علیحدہ علیحدہ کتنی رکعت نماز پڑھنی چاہیئے۔

جواب۔ فجر میں چار رکعت: پہلے دو رکعت سنت پھر دو رکعت فرض۔ ظہر میں بارہ رکعت، پہلے چار سنت پھر چار فرض اس کے بعد دو سنت پھر دو نفل۔ عصر میں آٹھ رکعت پہلے چار سنت پھر چار فرض۔ مغرب میں سات رکعت پہلے تین فرض، اس کے بعد دو سنت پھر دو نفل، عشاء

Marfat.com

میں سترہ رکعت: پہلے چار سنت پھر چار فرض اس کے بعد دو سنت پھر دو نفل، پھر تین رکعت وتر، پھر دو رکعت نفل

سوال۔ جمعہ میں کتنی رکعت نماز پڑھنی چاہیئے؟

جواب۔ چودہ رکعت: چار سنت، دو فرض، پھر چار سنت اس کے بعد پھر دو سنت، دو نفل

سوال۔ جمعہ کی نماز سے پہلے ایک شخص منبر پر کھڑے ہو کر عربی میں کچھ پڑھتا ہے اس کو کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ اسے خطبہ کہتے ہیں۔

سوال۔ خطبہ کا سننا کیسا ہے؟

جواب۔ واجب ہے۔ (اس وقت نہ تو بات کرنی چاہیئے اور نہ نماز شروع کرنی چاہیئے، خاموشی سے خطبہ سننا چاہیئے) چاہے آواز سنائی دے یا نہ دے۔

سوال۔ نماز پڑھنے سے کیا فائدہ ہے؟

جواب۔ ۱۔ نماز آدمی کو گناہ سے روکتی ہے۔

۲۔ نمازی آدمی سے اللہ اور اس کے رسول راضی ہوتے ہیں

۳۔ نماز آدمی کو عذابِ قبر سے بچائے گی۔

۴۔ نمازی کے بدن اور کپڑے پاک صاف رہتے ہیں۔

Marfat.com

۵۔ نمازی آدمی کو اللہ تعالیٰ کونین و دنیا میں عزت بخشتا ہے

۶۔ نمازی آدمی کی دعا اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔

۷۔ نمازی آدمی پر اللہ تعالےٰ کی رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔

۸۔ نماز پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ جنت عطا فرمائے گا۔

سوال۔ نمازی نماز کی حالت میں کسی سے گفتگو کر سکتا ہے؟

جواب۔ نہیں اگفتگو کرنے سے نماز ٹوٹ جائے گی۔

سوال۔ اچھا یہ تو بتایئے! نمازی نماز کی حالت میں کسی کو سلام کر سکتا ہے یا کسی کے سلام کا جواب دے سکتا ہے؟

جواب۔ نہیں، سلام کرنے یا سلام کا جواب دینے سے بھی نماز ٹوٹ جائے گی البتہ تشہد میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجے گا۔

سوال۔ نماز تو اللہ تعالےٰ کی عبادت ہے پھر رسولِ خدا پر سلام کیوں بھیجنا چاہیئے؟

جواب۔ اللہ تعالےٰ کی یہی مرضی ہے وہ اپنے بندے کی اس نماز کو قبول کرتا ہے جس میں رسولِ خدا پر سلام بھیجا جائے۔

سوال۔ تو کیا نماز میں رسول خدا کا خیال لانے سے نماز ہو جائیگی؟

جواب۔ بے شک نماز ہو جائے گی جب رسولِ خدا پر سلام بھیجا

Marfat.com

جائے گا تو ان کا خیال بھی یقیناً آئے گا اور سلام انہیں کے حکم سے بھیجا جاتا ہے۔

سائل: (نوٹ) میرے بھائی! آپ کے جوابات سے دل خوش ہوا اور طبیعت کو اطمینان ہو گیا میں دل سے آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے یہی دعا ہے کہ وہ ہم کو اور آپ کو رسولِ خدا کے حکم پر چلنے کی توفیق دے آمین!

سوال۔ کیا سلام کے وقت حضور کا خیال بھی لایا جائیگا؟

جواب۔ جی ہاں!

سوال۔ اچھا! اب مجھے یہ بتایئے کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں کیا کیا پڑھنے کا حکم دیا ہے اور کس طرح نماز پڑھنی چاہیئے؟

جواب۔ جو چیزیں نماز میں پڑھی جاتی ہیں ان سب کے نام اور الفاظ یہ ہیں:۔

تکبیر: اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللہ سب سے بڑا ہے۔

ثنا: سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَ
ترجمہ: اے اللہ ہم تیری پاکی کا اقرار کرتے ہیں اور تیری تعریف بیان

تَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَآ اِلٰہَ
کرتے ہیں اور تیرا نام بہت برکت والا ہے اور تیری بزرگی برتر ہے اور

Marfat.com

غَيْرُكَ۔

تیرے سوا کوئی مستحق عبادت نہیں

تعوّذ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے۔

تسمیہ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے میں شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سورۃ فاتحہ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ

ترجمہ: تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو سارے جہانوں

الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ

کا پالنے والا ہے، بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ روز جزا کا مالک

اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝

ہے۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ

مانگتے ہیں ہم کو سیدھے راستہ پر چلا۔ ان لوگوں کے راستہ پر

اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۝ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ

جن پر تو نے انعام فرمایا ہے، نہ ان کے راستہ پر جن پر تیرا

Marfat.com

وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

غضب نازل ہوا اور نہ گمراہوں کے راستے پر۔

سورہ کوثر۔ اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ

ترجمہ: (اے نبی) ہم نے آپ کو کوثر عطا کی ہے پس آپ اپنے

وَانْحَرْ ۝ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝

رب کے لئے نماز پڑھیے اور قربانی کیجیے بیشک آپ کا دشمن

ہی بے نام و نشان ہو جانے والا ہے۔

سورۂ اخلاص قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ

ترجمہ: (اے نبی) کہہ دیجیے وہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے

لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

اس سے کوئی پیدا نہیں ہوا اور نہ وہ کسی سے اور نہ کوئی اس

كُفُوًا اَحَدٌ ۝

کا ہمسر ہے۔

سورہ فلق۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا

ترجمہ: تم فرماؤ اس کی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنیوالا ہے

خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ

اس کی سب مخلوق کی شر سے اور اندھیری ڈھلنے والے

Marfat.com

شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ

کے شر سے جب وہ ڈوبے اور ان عورتوں کے شر سے جو گرہ ہوں

حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

میں پھونکتی ہیں اور حسد والے کے شر سے جب وہ مجھ سے جلے۔

سورۃ والناس

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ

ترجمہ: (اے نبی) کہو کہ میں آدمیوں کے رب کی پناہ لیتا ہوں

النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ

آدمیوں کے بادشاہ۔ آدمیوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں اس

شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝

وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانیوالے کے شر سے جو

الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝

لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتے ہیں جنوں میں سے

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

یا آدمیوں میں سے۔

رکوع کی تسبیح: سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ

پاکی بیان کرتا ہوں اپنے پروردگار بزرگ کی۔

Marfat.com

قومہ یعنی رکوع سے اٹھنے کی تسبیح

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

اللہ تعالیٰ نے اسکی سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔

اسی قومہ کی تحمید تسبیح کے بعد

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

اے ہمارے پروردگار! تیرے ہی واسطے تمام تعریف ہے

سجدہ کی تسبیح

سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى

پاکی بیان کرتا ہوں میں اپنے پروردگار برتر کی۔

تشہد یا التحیات۔

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ

ترجمہ: سب عبادتیں جو زبان، بدن اور مال سے ہوسکیں

وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا

اللہ ہی کیلئے ہیں سلام ہو آپ پر اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) اور

النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ

اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے

عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ

نیک بندوں پر۔ گواہی دیتا ہوں میں کہ اللہ کے سوا کوئی

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ

معبود نہیں ہے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ محمدؐ خدا کے

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

بندے اور اس کے رسول ہیں۔

Marfat.com

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ

ترجمہ: اے اللہ! رحمت بھیج حضرت محمد پر اور حضرت محمد

مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ

کی آل پر جس طرح تو نے رحمت بھیجی حضرت ابراہیم اور حضرت

عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

ابراہیم کی آل پر بیشک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اے اللہ! برکت بھیج حضرت محمد پر اور حضرت محمد کی آل پر

اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ

جس طرح تو نے برکت بھیجی حضرت ابراہیم پر اور ابراہیم کی آل

وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

پر بے شک تو تعریف کا مستحق بزرگی والا ہے۔

درود شریف کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ

ترجمہ: اے اللہ! مغفرت فرما میری اور میرے والدین کی

وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ

اور انکی جو اُن سے پیدا ہوئے اور تمام مومنین و مومنات

الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ

و مسلمین اور مسلمات (عورتوں) کی جو ان میں سے زندہ ہیں

Marfat.com

اَلْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

سلام اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ط

سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت!

نماز کے بعد کی دعا رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار تو ہم کو دنیا میں نیکی دے

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط

اور آخرت میں نیکی اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔

دعائے قنوت۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ

ترجمہ: اے پروردگار ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور

وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِیْ

تجھ سے معافی مانگتے ہیں اور ایمان لاتے ہیں تجھ پر اور بھروسہ

عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ

رکھتے ہیں تجھ پر اور تعریف کرتے ہیں تیری اچھی اور ہم تیرا شکر

وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ

کرتے ہیں اور ہم ناشکری نہیں کرتے تیری اور ہم اس سے الگ

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ

ہوتے ہیں جو تیری نافرمانی کرتے ہیں اے اللہ تیرے ہی لئے

نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰی

عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لئے نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے

Marfat.com

عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ

ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے ہیں اور ہم تیری خدمت میں حاضر رہیں

بِالْكُفَّارِ

اور امیدوار تیری رحمت کے اور ڈرتے ہیں تیرے عذاب سے

مُلْحِقٌ

بے شک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔

نماز پڑھنے کا طریقہ

سوال۔ نماز پڑھنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب۔ پہلے وضو کیجئے اور پاک کپڑے پہنے ہوئے پاک زمین پر قبلہ منہ کھڑے ہو کر جس نماز کا وقت ہو اس نماز کی نیت کر کے دونوں ہاتھ کانوں کی لو تک اٹھایئے اور اللہ اکبر کہہ کر دونوں ہاتھوں کو ناف کے نیچے اس طرح باندھ لیجئے کہ داہنا ہاتھ اوپر رہے اور بایاں نیچے رہے اس کے بعد ثنا پڑھئے یعنی: سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ۔

پھر تعوذ پڑھئے یعنی: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

Marfat.com

اور پھر تسمیہ پڑھئے یعنی: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ پڑھ کر سورۂ الحمد شریف پڑھے اور الحمد شریف ختم
کر کے وَلَا الضَّآلِّيْنَ کے بعد بہت آہستہ سے آمین
کہئے، پھر سورۂ کوثر یا اور کوئی سورت جو یاد ہو اس کو پڑھئے
پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع کے لئے جھک جائیے اور رکوع
میں دونوں گھٹنوں کو ہاتھوں میں پکڑ کے رکوع کی تسبیح پڑھئے
یعنی سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ تین مرتبہ یا پانچ مرتبہ یا سات
یا نو مرتبہ پڑھئے (طاق پڑھنا چاہیئے) پھر تسمیع یعنی سَمِعَ اللّٰهُ
لِمَنْ حَمِدَهٗ کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہو جائیے
تحمید (رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ بھی پڑھ لیجئے) پھر تکبیر کہتے ہوئے
سجدے میں اس طرح جائیے کہ پہلے دونوں گھٹنے زمین
پر رکھئے، پھر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں پہلے ناک، پھر
پیشانی زمین پر رکھیئے اس کے بعد سجدے کی تسبیح پڑھئے
سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى تین یا پانچ یا سات یا نو مرتبہ۔
پھر تکبیر کہتے ہوئے سر اٹھا کر سیدھے بیٹھ جائیے اور تکبیر
کہہ کر پہلے ہی کی طرح دوسرا سجدہ کیجئے اور سجدے کی
تسبیح پڑھئے اس کے بعد تکبیر کہتے ہوئے سیدھے کھڑے

Marfat.com

ہو جائیے اور ہاتھوں کو زمین پر نہ ٹیکئے ۔ سجدوں تک نماز
کی ایک رکعت پوری ہو گئی ، اب دوسری رکعت شروع ہوئی
تسمیہ پڑھ کر الحمد شریف پڑھئے اور سورۂ اخلاص یا اور کوئی
سورۂ ملا کر پھر رکوع کیجئے اور پہلی رکعت کی طرح اس میں بھی
رکوع ، تسمیع ، سجدے کیجئے اور دو سجدے کر کے بیٹھ جائیے
بیٹھنے کے بعد پہلے التحیات پڑھئے اس کے بعد درود
شریف پڑھیئے پھر درود شریف کے بعد کی دعا ، اس کے
بعد سلام پھیریئے ۔ پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف سلام
پھیرتے وقت داہنے اور بائیں طرف منہ موڑ لیجئے اس
طرح دو رکعت والی نماز پوری ہو گئی ، سلام پھیرنے کے بعد دونوں
ہاتھ اٹھا کر دعا مانگئے اور یہ : اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ
وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ پڑھئے
اور جو بھی دعائیں یاد ہوں انہیں پڑھئے اور اللہ تعالیٰ سے
دعائے مغفرت کیجئے ، دعا سے فارغ ہو کر دونوں ہاتھوں
کو منہ پر پھیر لیجئے ۔

سوال ۔ دونوں سجدوں کے درمیان اور تشہد پڑھنے کی حالت
میں کس طرح بیٹھنا چاہیئے ؟

Marfat.com

جواب ۔ داہنا پاؤں کھڑا رکھئے اور اس کی انگلیاں قبلہ کی طرف ہوں
اور بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھ جایئے ، بیٹھنے کی حالت
میں دونوں ہاتھ رانوں پر گھٹنے کے پاس رکھنے چاہئیں
سوال ۔ رکوع کرنے کا صحیح طریقہ کیا ہے ؟
جواب ۔ رکوع اس طرح کرنا چاہئیے کہ کمر اور سر دونوں بالکل برابر
رہیں اور گھٹنوں کو ہاتھوں سے پکڑ لیا جائے ۔
سوال ۔ سجدہ کرنے کا صحیح طریقہ کیا ہے ؟
جواب ۔ ہاتھوں کی دونوں ہتھیلیاں زمین پر بچھا کر اس طرح رکھیں
کہ کلائی اور کہنی زمین سے اونچی رہے اور پیٹ رانوں
سے علیحدہ ہو اور دونوں ہاتھ پسلیوں سے الگ ہوں
اور ناک اور پیشانی زمین پر جمی رہیں ۔
سوال ۔ نماز کے بعد عموماً جو تسبیح پڑھی جاتی ہے اس کو کیا کہتے ہیں ؟
جواب ۔ اس کو تسبیح فاطمہ کہتے ہیں ۔
سوال ۔ تسبیح فاطمہ میں کیا پڑھنا چاہئیے ؟
جواب ۔ سبحان اللہ ۳۳ بار الحمد للہ ۳۳ بار اللہ اکبر ۳۴ بار ۔
سوال ۔ اس تسبیح کو تسبیح فاطمہ کیوں کہتے ہیں ؟
جواب ۔ حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی پیاری بیٹی

Marfat.com

حضرتِ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو اس تسبیح کے پڑھنے کے لئے فرمایا تھا اور اس کی بہت سی فضیلت بیان فرمائی تھی اسی وجہ سے اس کو تسبیحِ فاطمہ کہتے ہیں۔

نمازِ جنازہ

سوال۔ نمازِ جنازہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ میّت کی مغفرت کے لئے جو نماز پڑھی جاتی ہے اسے نمازِ جنازہ کہتے ہیں۔

سوال نمازِ جنازہ کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ نمازِ جنازہ فرضِ کفایہ ہے یعنی اگر ایک شخص بھی نمازِ جنازہ پڑھ لے گا تو تمام لوگ بری الذمّہ ہو جائیں گے ورنہ جس جس کو خبر پہنچی تھی اور نہ پڑھی وہ سب گنہ گار ہوں گے۔

سوال۔ کیا نمازِ جنازہ کے لئے جماعت شرط ہے؟

جواب۔ نہیں! اگر ایک شخص بھی پڑھ لے گا تو فرض ادا ہو جائیگا۔

سوال۔ نمازِ جنازہ کے کتنے رکن ہیں؟

جواب۔ دو رکن ہیں: اوّل چار بار اللہ اکبر کہنا۔ دوم قیام بشرطیکہ کوئی عذر نہ ہو۔

Marfat.com

سوال ۔ نمازِ جنازہ میں کتنی سنتیں ہیں؟

جواب ۔ تین ہیں اور وہ یہ ہیں :۔

۱۔ اللہ تعالےٰ کی حمد و ثناء کرنا

۲۔ نبیّ کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا۔

۳۔ میّت کے لئے دعا کرنا۔

سوال ۔ نمازِ جنازہ پڑھنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب نمازِ جنازہ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے :۔

کان تک ہاتھ اٹھا کر اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ نیچے لائے اور ناف کے نیچے حسبِ دستور دونوں ہاتھوں کو باندھ لے اس کے بعد ثناء پڑھے یعنی :۔

سُبْحٰنَکَ اَللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِکَ وَ تَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ۔

پھر ہاتھ اٹھائے ، دوسری مرتبہ اللہ اکبر کہے اور درود شریف پڑھے ، نماز میں التحیات کے بعد جو درود شریف پڑھا جاتا ہے اسی درود کا پڑھنا بہتر ہے ، پھر بغیر ہاتھ اٹھائے تیسری مرتبہ اللہ اکبر کہے اور میت کے لئے

Marfat.com

دعا مانگے۔

جب میّت کے لئے دعا مانگ لے تو بغیر ہاتھ اٹھائے چوتھی مرتبہ اللہ اکبر کہے اور اس کے بعد بغیر کوئی دعا پڑھے ہوئے ہاتھ کھول کر سلام پھیرے۔ اور سلام میں میّت و فرشتوں اور حاضرین نماز کی نیّت کرے۔

سوال۔ نماز جنازہ میں کون سی دعا پڑھنی چاہیئے؟

جواب۔ بالغ مرد اور عورت کے لئے یہ دعا پڑھنی چاہیئے:۔

دعا: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ

اگر نابالغ لڑکا ہے تو یہ دعا پڑھنی چاہیئے:۔

دعا: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا۔

اور اگر نابالغ لڑکی ہے تو یہ دعا پڑھنی چاہیئے:۔

Marfat.com

دعا: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا۔

اسلام کے کلمے

کلمہ طیّبہ: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

کلمہ شہادت: اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

کلمہ تمجید: سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

کلمہ توحید: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

کلمہ استغفار: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَأً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَ سَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

Marfat.com

کلمہ ردِّ کفر: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّ اَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالْمَعَاصِیْ كُلِّهَا اَسْلَمْتُ وَ اٰمَنْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

ایمانِ مجمل: اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ۔

ایمانِ مفصّل: اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ۔

نسیمِ رحمت کا پہلا حصّہ تمام ہوا

Marfat.com

فہرست نسیمِ رحمت حصہ دوم

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱	گذارش	۳۹
۲		
۳	عقائد کا بیان	۴۱
۴	اللہ تعالےٰ کے بارے میں مسلمانوں کے عقیدے	۴۴
۵	انبیاء کے بارے میں مسلمانوں کے عقیدے	۴۶
۶	آسمانی کتابیں	۵۱
۷	فرشتوں کا بیان	۵۳
۸	تقدیر کا بیان	۵۴
۹	قبر کا بیان	″
۱۰	علاماتِ قیامت	۵۸

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱۰	قیامت کا بیان	۶۱
۱۱	مرنے کے بعد جینا	۶۳
۱۲	شفاعت کا بیان	۶۴
۱۳	دوزخ کا بیان	۶۶
۱۴	جنت کا بیان	۶۷
۱۵	اولیاء اللہ اور صحابۂ کرام کا بیان	۶۹
۱۶	کفر اور شرک و بدعت کا بیان	۷۱
۱۷	نذر اور منت کا بیان	۷۵
۱۸	شرعی اصطلاحات	۷۶

Marfat.com

گذارش!

ایک طویل عرصے سے میری دلی خواہش تھی کہ مکاتب اسلامیہ کا ایسا سہل العمل کورس مرتّب کیا جائے جس میں بچّوں کی ذہنی تعلیم و تربیّت اور ان کے تدریجی معیار کا پورا پورا خیال رکھا گیا ہو چنانچہ پروردگارِ عالم کا ان گنت کرم و احسان ہے کہ اس نے ہم لوگوں کو یہ توفیق عطا فرمائی اور میرے رفیقِ کار مولانا مشتاق احمد صاحب نظامی ایڈیٹر "پاسبان" نے اردو اور دینیات کا ایسا جامع اور سلیس نصاب مرتّب فرمایا جو تقریباً ہر حلقہ علم و ادب میں پسند کیا جائے گا، یہ ہماری پہلی پیش کش ہے ممکن ہے اس میں کچھ فرو گذاشت ہوں جس کے بارے میں آپ کا نیک مشورہ ہمارے حق میں مشعلِ راہ ثابت ہوگا۔

میں اپنی اس حقیر جد و جہد کو اپنے حق میں زادِ آخرت تصوّر کرتا ہوں۔ مولائے قدیر میری اس کوشش کو شرفِ قبولیت سے نوازے اور ہمارے بچّوں کو اسلاف کا نمونہ بنا دے۔ آمین!

خاکپائے علیم شمس الحق علیمی

Marfat.com

Marfat.com

نسیمِ رحمت

(حصہ دوم)

عقائد کے بیان میں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی حَبِیۡبِہِ الَّذِی اصۡطَفٰی

ملاقات کا طریقہ

السّلام علیکم!

وعلیکم السّلام!

سوال۔ آپ کا مزاج گرامی؟

جواب۔ آپ کی دعا ہے اور فضلِ الٰہی!

سوال۔ آپ کا اسمِ گرامی؟

جواب۔ میرا نام ہے ابوبکر نظامی!

سوال۔ اور آپ کا اسمِ مبارک؟

Marfat.com

جواب۔ مجھے لوگ ضیاء الحق علیمی کہتے ہیں۔

سوال۔ کیا اسلام اور ایمان کے بارے میں چند باتیں آپ سے دریافت کر سکتا ہوں؟

جواب۔ ضرور دریافت کریں، انشاءاللہ میں آپ کو اطمینان بخش جواب دینے کی کوشش کرونگا۔

سوال۔ ایمان مقدم ہے یا عمل؟

جواب۔ ایمان مقدم ہے۔

سوال۔ کوئی مثال دے کر سمجھائیے!

جواب۔ جیسے دیوار اور چھت یعنی جس طرح بغیر دیوار کے چھت نہیں قائم ہو سکتی اسی طرح عمل بغیر ایمان کے۔

سوال۔ ایمان کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ زبان سے اقرار کرنے اور دل سے تصدیق کرنے کو ایمان کہتے ہیں۔

سوال۔ مسلمانوں کو کتنی چیزوں پر ایمان لانا ضروری ہے؟

جواب۔ سات چیزوں پر۔

سوال۔ وہ سات چیزیں کیا ہیں؟

جواب۔ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ
۱

Marfat.com

وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ط

ترجمہ: ایمان لایا میں اللہ تعالیٰ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس بات پر کہ دنیا میں جو کچھ اچھا یا بُرا ہوتا ہے سب تقدیر سے ہوتا ہے اور اس بات پر کہ مرنے کے بعد پھر زندہ ہونا ہے۔

سوال۔ اسلام کی بنیاد کتنی چیزوں پر ہے؟

جواب۔ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔

سوال۔ وہ پانچ چیزیں کیا کیا ہیں؟

جواب۔ اوّل[۱]: کلمہ طیبہ کا زبان سے اقرار کرنا اور دل سے تصدیق کرنا۔

دوسرے[۲]: نماز پڑھنا۔

تیسرے[۳]: رمضان شریف کے روزے رکھنا۔

چوتھے[۴]: زکوٰۃ دینا۔

پانچویں[۵]: حج کرنا۔

سوال۔ اگر کوئی شخص پانچ چیزوں میں سے کسی ایک کا انکار کردے تو کیا وہ مسلمان کہلائے گا؟

Marfat.com

جواب ہرگز نہیں! ایسے شخص کو کافر کہا جائے گا۔

سوال۔ کلمہ طیبہ کیا ہے؟

جواب۔ کلمہ طیبہ یہ ہے۔

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

اللہ تعالےٰ کے بارے میں مسلمانوں کے عقیدے

۱۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔

۲۔ اللہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور وہی پوجنے کے لائق ہے۔

۳۔ وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔

۴۔ وہ ہر عیب سے پاک و صاف ہے وہ نہ جھوٹ بولتا ہے نہ کوئی عیب کرتا ہے، نہ کھاتا ہے نہ پیتا ہے نہ سوتا ہے۔

۵۔ وہی ساری مخلوق کا پیدا کرنے والا ہے۔

Marfat.com

۶۔ اس کو کسی نے پیدا نہیں کیا۔

۷۔ وہ کسی کا محتاج نہیں۔

۸۔ وہ ہر بات کو جانتا ہے اس سے کوئی بات پوشیدہ نہیں۔

۹۔ نہ اس کا باپ ہے، نہ بیٹا نہ بیٹی نہ بیوی، رشتہ ناطہ سے پاک صاف ہے۔

۱۰۔ وہ نور ہی نور ہے۔

۱۱۔ مخلوق جیسے ہاتھ پاؤں، ناک کان، شکل وصورت سے پاک ہے۔

۱۲۔ وہی سب کو روزی دیتا ہے۔

۱۳۔ موت و زندگی سب اسی کی قدرت میں ہے۔

۱۴۔ عزت، ذلت، امیری غریبی، دکھ سکھ، اچھی بُری تقدیر سب اسی کی قدرت سے ہے۔

نوٹ: اس نے انسانوں کی ہدایت کے لئے اپنے نبیوں اور رسولوں کو بھیجا ہے۔

Marfat.com

انبیاء (علیہم السلام)

یعنی خدا کے نبیوں اور رسولوں کے ساتھ ہم مسلمانوں کیا عقیدے رکھنے چاہئیں!

سوال۔ رسول کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ رسول اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ و چہیتے بندے ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں تک احکام پہنچانے کے لئے رسولوں کو دنیا میں بھیجتا ہے وہ جو کچھ کہتے ہیں سچ کہتے ہیں کبھی جھوٹ نہیں بولتے، اللہ تعالیٰ کا پورا پورا پیغام بندوں تک پہنچاتے ہیں نہ اس میں کمی کرتے ہیں اور نہ زیادتی کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ اپنے رسولوں سے معجزے ظاہر فرماتا ہے۔

سوال۔ معجزہ کیا ہے؟

جواب۔ نبی اور رسول کا وہ بلند کام جو انسانی عادت کے خلاف ہو، وہ معجزہ کہلاتا ہے۔

سوال۔ کوئی مثال دے کر سمجھائیے؟

جواب۔ جیسے ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاند

Marfat.com

کے دو ٹکڑے کر دیئے یا آپ کے اشارے پر ڈوبا ہوا سورج پلٹ آیا، یا اپنی انگلیوں کی گھاٹیوں سے پانی کے چشمے بہا دیئے وغیرہ وغیرہ۔

سوال ۔ معجزہ اور کرامت میں کیا فرق ہے؟

جواب ۔ اگر ایسے ہی کوئی بلند کام اللہ کے ولی سے ہو جائے جو انسان کی عادت کے خلاف ہو تو اس کو کرامت کہتے ہیں (معجزہ نبی و رسول سے صادر ہوتا ہے اور کرامت ولی سے) جیسے حضور سیدنا سرکار غوث الاعظم نے مردہ کو زندہ کر دیا یا سلطان الہند سرکار خواجہ غریب نواز کی کھڑاؤں ہوا میں اڑی اور جے پال جوگی کو لے کر آئی۔

سوال ۔ کیا کوئی آدمی اپنی مشقت اور عبادت سے نبی بن سکتا ہے؟

جواب ۔ ہرگز نہیں! نبوّت اور رسالت اللہ کی دین ہے وہ جس کو چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اس میں اپنی کوشش کو دخل نہیں (نبوّت کو کسبی ماننا کفر ہے)

سوال ۔ اچھا یہ تو بتایئے! کیا کوئی امتی عمل میں اپنے نبی سے بڑھ سکتا ہے؟

جواب ۔ نہیں! امتی عمل میں نبی سے نہیں بڑھ سکتا خواہ کتنی ہی

Marfat.com

عبادت کرے۔ (جو ایسا عقیدہ رکھے کہ امتی عمل میں نبی سے بڑھ سکتا ہے وہ گمراہ ہے)

سوال۔ کیا کسی کا علم ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ ہے؟

جواب۔ نہیں! اللہ تعالیٰ کے بعد سب سے زیادہ آپ ہی کا علم ہے۔

سوال۔ دنیا میں کتنے نبی اور رسول آئے؟

جواب۔ اس کا صحیح علم اللہ تعالیٰ کو ہے البتہ ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جتنے بھی نبی و رسول بھیجے ہم ان سب کو برحق اور نبی و رسول مانتے ہیں خواہ انکی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار یا دو لاکھ چوبیس ہزار ہو یا اس سے کم و زائد ہو۔

سوال۔ کیا ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم غیب کی باتیں بھی جانتے تھے؟

جواب۔ جی ہاں!

سوال۔ کیا وہ یہ بھی جانتے تھے بارش کب ہوگی؟

جواب۔ جی ہاں! اس کے علاوہ بارش آپ کے حکم سے ہوئی اور آپ کے حکم سے بند ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے بارش کو

Marfat.com

آپ کے تابع کر دیا تھا۔

سوال ۔ کیا رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم یہ بھی جانتے تھے کہ فلاں شخص کی آمدنی کل کیا ہوگی؟

جواب ۔ جی ہاں! اللہ کے بتانے سے آپ یہ بھی جانتے تھے

سوال ۔ کیا پیغمبرِ اسلام یہ بھی جانتے تھے کہ شکمِ مادر میں کیا ہے؟

جواب ۔ جی ہاں!

سوال ۔ کیا رسولِ خدا یہ بھی جانتے تھے کون کب مرے گا اور کہاں مرے گا؟

جواب ۔ جی ہاں! جنگِ بدر میں آنحضرت نے فرمایا کہ ابوجہل یہاں مارا جائے گا اور فلاں کافر یہاں مارا جائیگا، چنانچہ ویسے ہی ہوا جیسا کہ رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا۔

سوال ۔ کیا رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم یہ بھی جانتے تھے کہ قیامت کس دن آئے گی؟

جواب ۔ جی ہاں! قیامت کس دن آئے گی اور قیامت میں کیا کیا ہوگا سب کچھ جانتے تھے اور اگر نہ جانتے تو قیامت کی باتیں کس طرح بتاتے پیغمبرِ اسلام نے فرمایا ہے کہ قیامت محرم کی دسویں تاریخ جمعہ کے دن ہوگی۔

Marfat.com

سوال۔ رسولِ خدا کو یہ باتیں کس طرح معلوم ہوئیں؟
جواب۔ اللہ تعالےٰ کے بتانے سے۔
سوال۔ سب سے پہلے اور سب سے آخری پیغمبر کون ہیں؟
جواب۔ سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام اور سب سے آخری ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں اب آپ کے بعد کوئی نبی و رسول نہ آئے گا، آپ کا مرتبہ تمام نبیوں سے افضل ہے۔ اب اگر کوئی نبوت کا دعویٰ کرے تو وہ جھوٹا ہے یا کوئی یہ کہے کہ آپ کے بعد نبی آسکتا ہے تو وہ شخص قرآن مجید کا انکار کرتا ہے۔
سوال۔ کیا نبی و رسول معصوم ہوتے ہیں؟
جواب۔ جی ہاں!
سوال۔ معصوم ہونے سے کیا مراد ہے؟
جواب۔ معصوم ہونے سے مراد یہ ہے کہ گناہ صغیرہ یا کبیرہ قصداً یا سہواً ان سے واقع نہیں ہوا۔
سوال۔ کیا صحابیٔ رسول اور اہلبیت کو بھی معصوم کہہ سکتے ہیں؟
جواب۔ نہیں!

Marfat.com

آسمانی کتابیں

سوال۔ آسمانی کتابیں کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ خدا نے اپنے رسولوں پر جتنی کتابیں اتاری ہیں انہیں کو آسمانی کتاب یا خدا کی کتاب کہتے ہیں۔

سوال۔ خدا تعالےٰ کی کتابیں کتنی ہیں؟

جواب۔ اس کا صحیح علم اللہ تعالےٰ کو ہے البتہ چار کتابیں بہت مشہور ہیں

سوال۔ ان کتابوں کا کیا نام ہے اور کن کن پیغمبروں پر نازل ہوئیں؟

جواب۔ ۱۔ توریت۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

۲۔ زبور۔ حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

۳۔ انجیل۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

۴۔ قرآن مجید۔ ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔

سوال۔ صحیفہ اور کتاب میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ بڑی کتابوں کو کتاب اور چھوٹی کو صحیفہ کہتے ہیں۔

سوال صحیفے کتنے ہیں اور کن کن پیغمبروں پر نازل ہوئے؟

جواب صحیفوں کی صحیح تعداد معلوم نہیں کچھ صحیفے حضرت آدم علیہ السلام

Marfat.com

پر اور کچھ صحیفے حضرت شیث علیہ السلام اور کچھ حضرت ابراہیم علیہ السلام پر نازل ہوئے۔

سوال۔ کیا قرآن مجید کے ساتھ ہر آسمانی کتاب پر ایمان لانا ضروری ہے؟

جواب۔ جی ہاں! ایمان سب پر لایا جائے گا لیکن اب تو عمل قرآن مجید ہی پر کیا جائے گا اس لئے کہ دینِ اسلام و دینِ ناسخ بن کر آیا ہے۔

سوال۔ کیا قرآنِ مجید کی ہر ہر آیت پر ایمان لانا ضروری ہے؟

جواب۔ جی ہاں!

سوال۔ اگر کوئی شخص قرآنِ مجید کی کسی آیت کا انکار کرتا ہے تو اسے کیا کہا جائے گا؟

جواب۔ کافر!

Marfat.com

ملائکہ
یعنی فرشتوں کا بیان

سوال۔ فرشتہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ فرشتے اللہ تعالےٰ کی ایک مخلوق ہیں، نور سے پیدا ہوئے وہ نہ مرد ہیں نہ عورت، ہماری نگاہوں سے غائب ہیں اللہ تعالےٰ نے انھیں جس کام پر مقرر کر دیا اسی میں لگے رہتے ہیں وہ خدا کی نافرمانی اور گناہ نہیں کرتے۔

سوال۔ فرشتے کتنے ہیں؟

جواب۔ ان کا صحیح علم اللہ تعالیٰ کو ہے البتہ اللہ تعالیٰ کے چار فرشتے بہت ہی مشہور ہیں۔

سوال۔ وہ چار فرشتے کون کون سے ہیں؟

جواب۔ اوّل: حضرت جبرئیل علیہ السّلام جنہوں نے اللہ تعالےٰ کی کتابوں اور اس کے احکام کو پیغمبروں تک پہنچایا۔

دوسرے: حضرت اسرافیل علیہ السلام جو قیامت میں صور پھونکیں گے۔

Marfat.com

تیسرے۳: حضرت میکائیل علیہ السلام جو بارش اور مخلوق کو روزی پہنچانے پر مقرر ہیں۔

چوتھے۴: حضرت عزرائیل علیہ السلام جو مخلوق کی جان نکالنے پر مامور ہیں۔

سوال۔ جو فرشتے قبر میں سوال کرتے ہیں ان کا کیا نام ہے؟

جواب۔ ان کا نام منکر نکیر ہے (ایک کا نام منکر اور دوسرے کا نام نکیر ہے)

سوال۔ جو فرشتے لوگوں کا حساب و کتاب لکھتے ہیں ان کا کیا نام ہے؟

جواب۔ ان کو کراماً کاتبین کہتے ہیں۔

سوال۔ کیا فرشتے زمین پر بھی آتے ہیں؟

جواب۔ جی ہاں! رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے مزار شریف پر روزانہ صبح سے شام تک ہزارہا فرشتے درود و سلام پڑھنے کے لئے حاضر ہوتے ہیں۔

سوال۔ جن کون ہیں؟

جواب۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ کی ایک مخلوق ہے جو آگ سے پیدا کی گئی ہے وہ ہمیں نظر نہیں آتے ان میں مرد بھی ہیں اور عورت بھی اور انہیں اولاد بھی ہوتی ہے خدا تعالیٰ

Marfat.com

نے انہیں طاقت دی ہے کہ وہ اپنے کو مختلف شکل میں
میں بدل لیتے ہیں، جن مسلمان بھی ہیں اور کافر بھی۔
(فرشتے نور سے پیدا کئے گئے ہیں اور جن آگ سے)

تقدیر کا بیان

سوال۔ تقدیر کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ ہر مخلوق کی نیکی، بدی، اچھائی برائی اور اس کی تمام چیزوں کے متعلق خدا کے علم میں ایک تفصیل ہے اور ہر چیز کے پیدا کرنے سے پہلے خدا تعالیٰ اسے جانتا ہے، خدا تعالیٰ کے اسی تفصیلی علم کو تقدیر کہتے ہیں، کوئی اچھی بری بات اللہ تعالیٰ کے علم سے باہر نہیں ہے۔

قبر کا بیان

سوال۔ جب آدمی کی نعش کو قبر میں رکھ دیا جاتا ہے تو اس کے بعد کیا ہوتا ہے؟

Marfat.com

قبر میں دو فرشتے آتے ہیں اور اس سے سوالات کرتے ہیں

سوال۔ وہ دونوں فرشتے کون ہیں؟

جواب۔ منکر نکیر۔

سوال۔ منکر، نکیر کس شکل و صورت کے ہوتے ہیں؟

جواب۔ کالے رنگ نیلی آنکھ، ڈراؤنی شکل جن کو دیکھ کر خوف اور دہشت معلوم ہوتی ہے۔

سوال۔ قبر میں منکر نکیر کیا کیا سوالات کرتے ہیں؟

جواب۔ پہلا سوال: مَنْ رَبُّكَ ؟ یعنی تمہارا رب کون ہے؟

دوسرا سوال: مَا دِيْنُكَ ؟ یعنی تمہارا دین کیا ہے؟

تیسرا سوال: مَا تَقُوْلُ فِيْ شَانِ هٰذَا الرَّجُلِ ؟

یعنی تم کیا کہتے ہو اس مرد کی شان میں؟

سوال۔ پھر اس کے بعد کیا ہوتا ہے؟

جواب۔ اگر وہ صحیح جوابات نہ دے گا تو اس پر عذاب قبر مسلّط کر دیا جائے گا۔

سوال۔ صحیح جوابات کیا ہیں؟

جواب۔ پہلے سوال کا جواب یہ ہے: "میرا رب اللہ ہے"

اور دوسرے سوال کا جواب یہ ہے: "میرا دین، دینِ اسلام ہے"۔

Marfat.com

اور تیسرے سوال کا جواب یہ ہے کہ "یہ ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں"۔

سوال۔ اگر صحیح جوابات دے دیئے گئے تو کیا ہوگا؟

جواب۔ اس کو آرام سے میٹھی نیند سلا دیا جائے گا یہاں تک کہ وہ میدانِ حشر میں اٹھایا جائے گا۔

سوال۔ کیا رسولِ خدا سب کی قبر میں تشریف لاتے ہیں؟

جواب۔ جی ہاں!

سوال۔ ساری دنیا میں ایک ہی وقت میں لاکھوں آدمیوں کو دفن کیا جاتا ہے تو کیا ایک ہی وقت میں رسول خدا ہر جگہ تشریف لاتے ہیں؟

جواب۔ اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل وکرم سے آپ کو ایسی قدرت بخشی ہے کہ ایک ہی وقت میں رسولِ خدا کروڑوں جگہ تشریف لا سکتے ہیں۔

سوال۔ اچھا یہ بتائیے کہ قبروں میں بھی نعمتیں ملا کرتی ہیں اگر ملتی ہیں تو کن کو؟

جواب۔ انبیاء اور اولیاء کو قبروں میں نعمتیں ملا کرتی ہیں۔

سوال۔ کیا قرآن خوانی، صدقہ، خیرات وغیرہ کا ثواب مُردوں کو

Marfat.com

کو پہنچتا ہے؟

جواب۔ ضرور پہنچتا ہے۔

سوال اگر کسی مُردہ کو جلا کر خاک کر دیا گیا یا اس کو جانور نے کھا لیا تو اس پر عذاب ہو گا یا نہیں؟

جواب۔ ضرور عذاب ہو گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے جسم کو اپنی قدرت سے پیدا کر کے اس پر عذاب کرتا ہے (بشرطیکہ وہ مستحق عذاب ہو)

سوال۔ جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام بھیجا جاتا ہے تو کیا آپ اس کو سنتے ہیں؟

جواب۔ جی ہاں! سنتے ہیں (خواہ قریب سے درود وسلام بھیجا جائے یا دور سے) دونوں سنتے ہیں۔

علاماتِ قیامت

سوال۔ قیامت کی نشانیاں کیا ہیں؟

جواب۔ صالحین اور علماء دنیا سے اٹھ جائیں گے زنا، شراب خوری جہالت وغیرہ کی زیادتی ہو گی، اچھے لوگ پستی میں ہوں گے فاسق وفاجر سردار ہوں گے، لوگ مسجدوں میں جھگڑا کریں

Marfat.com

گے امانت میں خیانت کریں گے، عدل و انصاف اٹھ جائے گا، بزرگوں کو لوگ برا کہیں گے، ہر جگہ قتل و غارت گری ہوگی بیوی کی فرمانبرداری اور ماں باپ پر ظلم کریں گے، زکوٰۃ ادا نہ کریں گے۔ وغیرہ وغیرہ۔

سوال۔ قیامت کے قریب کی علامتیں کیا ہیں؟

جواب۔ آفتاب پچھم سے طلوع ہوگا۔ یاجوج ماجوج کی جماعت سدِ سکندری سے نکلے گی۔ ایک چوپایہ ظاہر ہوگا جو لوگوں سے گفتگو کرے گا، دھواں ظاہر ہوگا جس سے آسمان و زمین میں تاریکی چھا جائے گی پھر چالیس دن کے بعد آسمان صاف ہوگا اور دجّال ظاہر ہوگا، حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے تشریف لائیں گے وغیرہ[1]۔

سوال۔ یاجوج ماجوج کون ہیں؟

جواب۔ یہ سب آدم خور تھے جب آدمیوں کو کھانے لگے تو سکندر ذوالقرنین نے ایک بہت مستحکم دیوار دو پہاڑوں کے درمیان قائم کر کے ان لوگوں کو بند کر دیا، یہ لوگ ایک سو چالیس گز

---

[1] ان کے علاوہ بھی بہت سی علامات ہیں۔

Marfat.com

کے لانبے چوڑے ہوتے ہیں

سوال۔ دجّال کیسا ہو گا؟

جواب۔ دجال ایک آنکھ کا کانا ہو گا، گدھا پر سوار ہو گا اس کی پیشانی پر کافر لکھا ہو گا، خدائی کا دعویٰ کرے گا۔ مکہ مکرمہ اور مدینہ منوّرہ کے علاوہ پوری زمین کا گشت کرے گا جو خدا کہے گا اس کو چھوڑ دے گا ورنہ قتل کر دے گا۔

سوال۔ دجّال کہاں سے نکلے گا؟

جواب خراسان سے۔

سوال۔ چالیس دن کے بعد دجّال کہاں جائے گا؟

جواب۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس کو قتل کر دیں گے۔

سوال۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام تو آسمان پر ہیں وہ کس طرح دجّال کو قتل کریں گے؟

جواب۔ دجّال کے ظاہر ہونے پر حاکمِ عادل بن کر زعفرانی لباس پہنے زمین پر تشریف لائیں گے۔

سوال۔ امام مہدی رضی اللہ عنہ کا ظہور پہلے ہو گا یا حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے پہلے تشریف لائیں گے؟

جواب۔ امام مہدی رضی اللہ عنہ کا ظہور پہلے ہو گا۔

Marfat.com

سوال۔ امام مہدی رضی اللہ عنہ کا ظہور دجال سے کتنے برس قبل ہوگا۔

جواب۔ سات برس قبل ہوگا۔

سوال۔ حضرتِ عیسیٰ علیہ السلام کہاں دفن کئے جائیں گے؟

جواب۔ سرکارِ دوعالم صلے اللہ علیہ وسلم کے روضۂ مبارک میں۔

سوال۔ یاجوج ماجوج کی جماعت دنیا میں کیا فساد مچائیگی؟

جواب۔ جس کو پائے گی نوچ کھائے گی، بڑے بڑے دریا کے پانی خشک کردے گی۔ آسمان پر تیر چلائے گی۔

سوال۔ یاجوج ماجوج کا ظہور دجال کے قتل ہوگا یا بعد؟

جواب۔ امام مہدی رضی اللہ عنہ کی وفات اور دجال کے قتل کے بعد۔

قیامت کا بیان

سوال۔ قیامت کس دن کو کہتے ہیں؟

جواب۔ جس دن حضرتِ اسرافیل علیہ السلام صور پھونکیں گے اسی دن کو قیامت کہتے ہیں۔

سوال۔ صور پھونکنے سے کیا فائدہ؟

جواب۔ صور پھونکنے سے یہ ہوگا کہ تمام آدمی اور ہر جان دار مرجائیں

Marfat.com

گے، ساری دنیا فنا ہو جائے گی، پہاڑ روئی کے گالوں
کی طرح اڑتے پھریں گے۔ سنا ہے ٹوٹ کر گر پڑیں گے۔
غرضیکہ تمام چیزیں ٹوٹ پھوٹ کر فنا ہو جائیں گی۔

سوال۔ صور کس طرح کی چیز ہے؟

جواب۔ سینگ کے شکل کی ایک چیز ہے۔

سوال۔ صور کتنی مرتبہ پھونکا جائے گا اور کس لئے پھونکا جائیگا؟

جواب۔ تین مرتبہ پھونکا جائے گا، پہلی مرتبہ تمام زندہ بیہوش ہو
جائیں گے، زمین کانپنے لگے گی، آسمان بہنے لگیں گے
پہاڑ اڑنے لگیں گے، چاند سورج دھندلے ہو جائیں گے
اور چالیس روز تک ایسا ہی رہے گا، پھر دوسری مرتبہ جب
صور پھونکا جائے گا تو سب ہلاک ہو جائیں گے اور قیامت
برپا ہو جائے گی۔

سوال۔ قیامت کس دن ہوگی؟

جواب۔ محرم کی دسویں تاریخ جمعہ کے دن۔

Marfat.com

مرنے کے بعد جینا

سوال۔ مرنے کے بعد زندہ ہونے سے کیا مطلب ہے؟

جواب۔ قیامت میں حضرت اسرافیل علیہ السلام جب دو مرتبہ صور پھونکیں گے تو تمام چیزیں فنا ہو جائیں گی، پھر جب تیسری مرتبہ صور پھونکیں گے تو سب لوگ حساب کتاب کے لیئے زندہ کئے جائیں گے اور ان کا حساب کتاب لیا جائے گا اللہ تعالیٰ کے سامنے سب کی پیشی ہو گی اور ہر شخص کو اچھے برے کاموں کا بدلہ دیا جائے گا، اسی دن کو یوم الحشر، یوم الجزاء، یوم الدین، اور یوم الحساب بھی کہتے ہیں۔

سوال۔ حساب کس طرح ہو گا؟

جواب۔ دنیا میں ہر شخص کی نیکی بدی کو فرشتے لکھتے ہیں، میدانِ حشر میں وہی دفتر پیش کر دیا جائے گا۔

سوال۔ جو فرشتے انسان کی نیکی بدی لکھتے ہیں ان کا کیا نام ہے؟

جواب۔ ان کو کراماً کاتبین کہتے ہیں، ہر انسان کے ساتھ دو فرشتے رہتے ہیں، ایک نیکی لکھتا ہے اور دوسرا بدی۔

سوال۔ نامۂ اعمال کس طرح دیا جائے گا؟

Marfat.com

جواب۔ مومن کو سامنے سے دائیں ہاتھ میں اور کافر کو پیچھے سے
بائیں ہاتھ میں۔

سوال۔ کیا عمل تولا بھی جائے گا؟

جواب۔ جی ہاں!

سوال۔ کس طرح تولا جائے گا؟

جواب جس طرح دنیا میں وزنی چیزیں تولی جاتی ہیں ایسے ہی میدان
حشر میں میزان ترازو پر انسانوں کا نامۂ اعمال تولا جائے گا۔

شفاعت کا بیان

سوال۔ شفاعت کیا ہے؟

جواب۔ گناہوں کی معافی اور درجات کی بلندی کے لئے دربارِ الٰہی
میں عرض کرنے کو شفاعت کہتے ہیں۔

سوال۔ کیا انبیاء علیہم السلام گنہ گار مسلمانوں کی شفاعت کریں گے؟

جواب۔ ضرور کریں گے۔

سوال۔ کیا نبی کے علاوہ دوسروں کو بھی سفارش کرنے کی اجازت
ہوگی؟

Marfat.com

جواب۔ ہاں! اولیائے کرام، علما، شہدا، صلحا کو بھی گنہگار مسلمانوں کے حق میں سفارش کرنے کی اجازت ہوگی۔

سوال۔ سب سے پہلے شفاعت کون کریں گے؟

جواب۔ سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سب سے پہلے آپ ہی کی شفاعت قبول کی جائے گی۔

سوال۔ گنہ گاروں کی شفاعت کا مسئلہ کہاں سے ثابت ہے؟

جواب۔ قرآن مجید اور حدیث شریف سے۔

سوال۔ شفاعتِ کبریٰ کس کو حاصل ہوگی؟

جواب۔ ہمارے آقا و سردار حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو۔

سوال۔ پل صراط سے مومن و کافر دونوں گزریں گے یا صرف کافر؟

جواب۔ دونوں گزریں گے لیکن مومن عبور کر جائیگا اور کافر جہنم میں گر جائے گا۔

سوال۔ پل صراط کس پر قائم ہوگا؟

جواب۔ دوزخ پر، مگر جب جنتی گزریں گے تو ان کے لئے آگ سرد ہوجائے گی۔

Marfat.com

دوزخ کا بیان

سوال۔ دوزخ کیا ہے؟

جواب۔ گنہ گاروں کو سزا دینے کے لئے پروردگارِ عالم نے جو آگ بھڑکا رکھی ہے اسی کو دوزخ یا جہنّم کہتے ہیں۔

سوال۔ دوزخ کے کل کتنے طبقے ہیں؟

جواب۔ سات طبقے ہیں۔

سوال۔ دوزخ کی آگ کا رنگ کیسا ہے؟

جواب۔ سیاہ! ہزار برس روشن کی گئی تو سرخ ہو گئی، پھر ہزار برس روشن کی گئی تو سفید ہو گئی، پھر ہزار برس روشن کی گئی تو سیاہ ہو گئی وہی سیاہی قائم ہے۔

سوال۔ دوزخ کی گہرائی کس قدر ہے؟

جواب۔ اگر کوئی پتھر دوزخ کی آگ کے اوپر رکھ دیا جائے اور وہ بہت تیزی سے نیچے کو چلے تو تہہ تک ستّر برس میں پہنچے گا۔

سوال۔ دوزخی کا لباس کیا ہو گا؟

جواب۔ کرتہ گندھک یا الکترہ کا ہو گا کہ آگ لگتے ہی تو بھڑکے گا، یا پگھلے ہوئے تانبے کا ہو گا اور اوڑھنا بچھونا آگ کا ہو گا۔

Marfat.com

سوال۔ دوزخ کی آگ کی تیزی دنیا کی آگ سے کتنی زیادہ ہے؟

جواب۔ ستّر گنا زیادہ ہے۔

سوال۔ کیا دوزخی ایک دوسرے کو دیکھیں گے؟

جواب۔ دوزخ میں اس قدر تاریکی ہوگی کہ کوئی کسی کو نہ دیکھ سکیگا۔
آپس میں ایک دوسرے کو نوچ کھائے گا۔

سوال۔ دوزخ کا سب سے معمولی عذاب کیا ہے؟

جواب۔ دوزخی کو آگ کا جوتا پہنایا جائے گا جس کا تسمہ بھی آگ ہی کا
ہوگا، اس جوتا کے پہننے سے دماغ اس قدر کھولے گا جیسے
چولہے پر ہانڈی یا کڑھائی میں تیل کھولتا ہے۔

جنّت کا بیان

سوال۔ جنت کیا ہے؟

جواب۔ جنّت ایک مکان ہے کہ اللہ تعالےٰ نے ایمان والوں کے
لئے بنایا ہے۔

سوال۔ جنت کے کل کتنے طبقے ہیں؟

جواب۔ آٹھ!

Marfat.com

سوال ۔ جنّت کس چیز سے بنائی گئی ہے ؟

جواب ۔ جنّت کی عمارت میں ایک اینٹ سونے کی ایک اینٹ چاندی کی ، گارا مشک کا ، مٹی زعفران کی اور کنکریاں موتی یا یاقوت کی ہوگی ۔

سوال ۔ جنّتی کی زبان کیا ہوگی ؟

جواب ۔ عربی زبان ہوگی ۔

سوال ۔ کیا جنتی بوڑھے بھی ہوں گے ؟

جواب ۔ نہیں !

سوال ۔ کیا جنّتی بیمار ہوں گے ؟

جواب ۔ نہیں !

سوال ۔ جنّتی کا لباس کیا ہوگا ؟

جواب ۔ اعلیٰ درجہ کا ریشمی باریک ، و موٹا سبز لباس ہوگا وہ کبھی نہ پرانا ہوگا اور نہ پھٹے گا ۔

سوال ۔ کیا جنّت میں اللہ تعالیٰ کا دیدار ہوگا ؟

جواب ۔ ضرور ہوگا ۔

سوال ۔ کیا جنت میں پیشاب و پائخانہ کی بھی ضرورت ہوگی ؟

جواب ۔ نہیں ! انھوں کنے کھانے تنے تک کی ضرورت نہ پڑے گی ۔

Marfat.com

سوال۔ کیا ایسے لوگ جو کلمہ پڑھنے کے باوجود پیغمبرِ خدا کی توہین کرتے ہیں، جنت میں جائیں گے؟

جواب۔ ہرگز نہیں! ایسے لوگوں کی نماز و روزہ کو ان کے منہ پر پھینک دیا جائے گا جیسا کہ قرآنِ مجید میں آیا ہے کہ ایسے لوگوں کے اعمال کو ملیا میٹ کر دیا جائے گا۔

سوال۔ مسلمان کے بچے کہاں رہیں گے؟

جواب۔ جنت میں۔

سوال۔ کفار کے بچے کہاں رہیں گے؟

جواب۔ جنت میں مومنین کے خادم بنائے جائیں گے۔

اولیاء اللہ اور صحابہ کا بیان

سوال۔ صحابی کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ صحابی اس شخص کو کہتے ہیں جس نے ایمان کی حالت میں حضور کو دیکھا ہو اور اسی ایمان پر اس کا انتقال ہوا ہو۔

سوال۔ صحابہ میں سب سے افضل صحابی کون ہیں؟

جواب۔ حضرت ابوبکر صدیق (خلیفہ اول) عمر فاروق (خلیفہ دوم)،

Marfat.com

عثمان غنی (خلیفۂ سوم) علی مرتضٰے (خلیفۂ چہارم) رضی اللہ عنہم
ان لوگوں کا مرتبہ تمام صحابہ سے افضل ہے اور انہیں
چاروں خلفاء کو خلفاء اربعہ، خلفائے راشدین اور چار یار
بھی کہتے ہیں۔

سوال۔ ولی کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ خدا تعالیٰ کے ایسے برگزیدہ اور مقرّب بندے جو اللہ اور
اس کے رسول کے حکم پر اپنی زندگی گزارتے ہیں اور اتّباعِ
سنت و رسولِ کریم کی محبت میں زندگی بسر کرتے ہیں،
ایسے ہی لوگوں کو اللہ کا ولی کہتے ہیں۔

سوال۔ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین و بے ادبی کرنے والا
شخص ولی ہو سکتا ہے؟

جواب۔ ہرگز نہیں۔

سوال۔ کیا اولیائے کرام کے مزارات پر فاتحہ یا عرس کے لئے حاضر
ہونا درست ہے؟

جواب جی ہاں! درست ہے اولیائے کرام کے دربار سے بہت
سے فیوض و برکات ملتے ہیں۔

سوال۔ کیا اولیائے کرام کے مزارات پر گنبد بنانا اور ان کی قبر پر چادر

Marfat.com

ڈالنا یا چراغ جلانا یہ سب باتیں درست ہیں؟

جواب۔ بے شک یہ تمام باتیں درست ہیں، اس کی وجہ سے اولیائے کرام کی عظمت و بزرگی کا اظہار ہوتا ہے۔

سوال۔ کیا کوئی ولی جو صحابی نہیں ہے وہ صحابی کے برابر ہو سکتا ہے؟

جواب نہیں۔

کفر و شرک و بدعت کا بیان

سوال۔ کفر کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ ضروریاتِ دین یعنی جن چیزوں پر ایمان لانا ضروری ہے ان میں سے کسی ایک کا انکار کرنا کفر ہے مثلاً خدا تعالیٰ کا نہ ماننا یا فرشتوں کو نہ ماننا یا آسمانی کتابوں کو نہ ماننا یا تقدیر کا انکار کرنا وغیرہ۔

سوال۔ شرک کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ اللہ تعالیٰ کی ذات یا صفات میں کسی دوسرے کو شریک کرنے کو شرک کہتے ہیں۔

سوال۔ خدا تعالیٰ کی ذات میں شریک کرنے سے کیا مراد ہے؟

جواب یعنی اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور بھی کسی کو خدا ماننا جیسے

Marfat.com

عیسائی تین خدا مانتے ہیں، آتش پرست دو خدا مانتے ہیں اور ہندو بہت سے خدا مانتے ہیں، ایسے لوگوں کو مشرک کہتے ہیں۔

سوال۔ اور خدا تعالے کی صفات میں دوسرے کو شریک کرنے سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ اللہ تعالے کی کسی صفت کو دوسرں میں اس طرح ماننا کہ یہ صفت اللہ کے بغیر دیئے ہوئے اس کو حاصل ہے اسی کو شرک فی الصفات کہتے ہیں۔

سوال۔ مثال دے کر سمجھایئے؟

جواب۔ مثلاً یہ کہنا کہ فلاں شخص پانی برسا سکتا ہے بغیر اللہ کے حکم کے۔ یا یہ کہنا فلاں شخص غیب جانتا ہے بغیر اللہ کے بتائے ہوئے، ایسی باتوں کو شرک فی الصفات کہتے ہیں۔

نوٹ:۔ لیکن اگر اس طرح کہا جائے کہ سرکارِ دو عالم پانی برساتے تھے اللہ کے حکم سے، حضور غیب جانتے تھے اللہ کے بتانے سے حضور مُردوں کو زندہ کر دیتے تھے اللہ کی توفیق سے حضور لوگوں کی مرادیں پوری کرتے تھے اللہ کی دی ہوئی قدرت سے، یہ باتیں شرک نہیں ہیں۔

Marfat.com

ایسا عقیدہ رکھنا درست ہے اور یہی صحیح عقیدہ ہے یا ایسا کہنا کہ اللہ تعالےٰ کی بخشی ہوئی طاقت سے حضور دور اور نزدیک کی باتیں سن لیتے ہیں ہماری مدد فرماتے ہیں تو یہ تمام باتیں درست ہیں، اس کو شرک نہیں کہتے۔

سوال۔ بدعت کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ دین میں کسی ایسی چیز کا ایجاد کرنا جس کی اصل شریعت میں موجود نہ ہو۔ اس کو بدعت کہتے ہیں۔

سوال۔ کیا ہر بدعت گمراہی ہے؟

جواب۔ نہیں! ہر بدعت گمراہی نہیں ہے۔

سوال۔ کیا بدعت کی کئی قسمیں ہیں؟

جواب۔ جی ہاں! بدعت کی دو قسمیں ہیں۔

سوال۔ وہ دو قسمیں کیا ہیں؟

جواب۔ ۱۔ بدعتِ حسنہ ۲۔ بدعتِ سیّئہ۔

سوال۔ پھر کون سی بدعت گمراہی ہے؟

جواب۔ بدعتِ سیّئہ گمراہی ہے۔

سوال۔ بدعتِ سیّئہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ جو سنّت کی ضد ہو اس کو بدعتِ سیّئہ کہتے ہیں۔

Marfat.com

سوال ۔ اور بدعتِ حسنہ کسے کہتے ہیں؟

جواب ۔ جو سنت کی ضد نہ ہو۔

سوال ۔ بدعتِ حسنہ کو مثال دے کر سمجھائیے؟

جواب ۔ مثلاً: میلاد شریف کرنا، محفلِ میلاد میں کھڑے ہو کر سلام و قیام کرنا، اولیائے کرام کا عرس کرنا، ان کے مزارات پر گنبد بنانا، ان کی قبر پر چادر ڈالنا، ان کے روضہ میں چراغ جلانا تاکہ ان کی عظمت و بزرگی کا اظہار ہو۔ یہ تمام چیزیں بدعتِ حسنہ ہیں، بدعتِ حسنہ کا کرنے والا ثواب کا مستحق ہوتا ہے۔

سوال ۔ جو شخص بدعتِ حسنہ کا انکار کرے وہ کیسا ہے؟

جواب ۔ گمراہ ہے۔

نوٹ: جن چیزوں کو رسول کریم نے ناجائز نہیں فرمایا ایسی چیزوں کو ناجائز کہنا یا جن چیزوں سے حضور نے منع نہیں فرمایا ان چیزوں سے لوگوں کو منع کرنا، یہ دین میں زیادتی ہے اور گمراہی کی نشانی ہے۔

سوال ۔ بدعت کی دو قسمیں کہاں سے ثابت ہیں؟

جواب ۔ حدیث شریف سے، ہمارے آقا و سردار حضرتِ محمد مصطفٰے

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بدعت کو بدعت سیئہ فرمایا ہے اور دوسری بدعت حسنہ، بدعت سیئہ کو گمراہی قرار دیا ہے اور اس کے ایجاد کرنے والے اور اس پر عمل کرنے والے کو مستحق عذاب قرار دیا ہے اور بدعت حسنہ کے ایجاد کرنے والے اور اس پر عمل کرنے والے کو مستحق فرمایا ہے۔

نوٹ : (اللہ تعالے ہمیں سیدھی راہ دکھائے اور اپنے رسول کے بتائے ہوئے حکم پر چلنے کی توفیق دے، آمین)

نذر اور منت کا بیان

سوال۔ منت ماننا کیسا ہے؟

جواب۔ جائز ہے۔

سوال۔ اور منت کا پورا کرنا کیسا ہے؟

جواب۔ ضروری ہے۔

سوال۔ کیا ہر منت کا پورا کرنا ضروری ہے؟

جواب۔ نہیں! بلکہ ایسی منت جو خلاف شرع نہ ہو اس کا پورا کرنا ضروری ہے اور جو منت خلاف شرع ہو اس کا پورا

Marfat.com

کرنا ناجائز ہے۔

سوال۔ کیا مسجد میں چراغ جلانے یا کسی ولی اور پیر سے منّت ماننے کی ممانعت ہے؟

جواب۔ نہیں! مثلاً مسجد میں چراغ جلانے یا طاق بھرنے یا فلاں بزرگ کے مزار پر چادر چڑھانے یا گیارہویں شریف کی نیاز دلانے یا سیدنا سرکار غوث اعظم رضی اللہ تعالٰے عنہ کا توشہ یا سیّدنا سرکار غریب نواز رضی اللہ تعالٰی عنہ کی نیاز یا شاہ عبدالحق رضی اللہ تعالٰی عنہ کا توشہ کرنے یا حضرتِ جلال بخاری کا کونڈا کرنے یا محرم کی نیاز یا شربت یا کھچڑا یا سبیل لگانے یا میلاد شریف کرنے کی منت مانی تو یہ شرعی منّت نہیں مگر یہ کام منع نہیں ہیں کرے تو اچھا ہے۔ البتہ اس کا خیال رہے کہ کوئی بات خلافِ شرع اس کے ساتھ نہ ملائے اور جو لوگ ان باتوں سے منع کرتے ہیں وہ نیکیوں سے محروم ہیں۔

شرعی اصطلاحات

سوال۔ فرض کی کیا تعریف ہے؟

Marfat.com

جواب۔ فرض اسے کہتے ہیں جس کی دلالت اور ثبوت قطعی ہو یعنی اس میں کوئی شبہ نہ ہو، اسی لئے اس کا انکار کرنے والا کافر ہو جاتا ہے اور بغیر کسی عذر کے چھوڑنے والا گنہگار اور مستحقِ عذاب ہوتا ہے

سوال۔ واجب کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ جو دلیلِ ظنی سے ثابت ہو اس کو واجب کہتے ہیں اس کا انکار کرنے والا کافر نہیں ہوتا البتہ بغیر کسی عذر کے چھوڑنے والا فاسق اور عذاب کا مستحق ہوتا ہے۔

سوال۔ سنّت کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ اس کام کو کہتے ہیں جس کو رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم یا صحابۂ کرام نے کیا ہو یا کرنے کا حکم فرمایا ہو۔

سوال۔ نفل کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ جس کی فضیلت شریعت میں ثابت ہو، اس کے کرنے میں ثواب اور چھوڑنے میں عذاب نہ ہو اور اس کو مستحب بھی کہتے ہیں

سوال۔ فرض کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب۔ فرض کی دو قسمیں ہیں: فرضِ عین اور فرض کفایہ۔

Marfat.com

سوال۔ فرضِ عین کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ جس کا ادا کرنا ہر شخص پر ضروری ہو اور بغیر عذر چھوڑنے والا فاسق اور گنہ گار ہو۔

سوال۔ فرضِ کفایہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ فرضِ کفایہ اسے کہتے ہیں جو دو ایک آدمیوں کے ادا کر لینے سے سب کے ذمہ سے اتر جائے اور کوئی ادا نہ کرے تو سب کے سب گنہ گار ہوں جیسے نمازِ جنازہ۔

سوال۔ سنت کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب۔ سنت کی دو قسمیں ہیں، سنت مؤکدہ، سنّتِ غیر مؤکدہ۔

سوال۔ سنت مؤکدہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ جس کام کو رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ کیا ہو یا کرنے کا حکم دیا ہو، ایسی سنتوں کو سنتِ مؤکدہ کہتے ہیں ان کو بغیر عذر چھوڑ دینا بُرا ہے۔

سوال۔ سنّتِ غیر مؤکدہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ جس کام کو سید عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے اکثر و بیشتر کیا ہو لیکن کبھی کبھی چھوڑ بھی دیا ہو، ایسی سنتوں کو سنّتِ غیر مؤکدہ کہتے ہیں۔

Marfat.com

سوال۔ مستحب کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ جس کے کرنے میں ثواب ہے اور نہ کرنے میں گناہ نہیں

سوال۔ حرام کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ حرام اس کو کہتے ہیں جس کی ممانعت دلیلِ قطعی سے ثابت ہو اور اس کا کرنے والا فاسق و عذاب کا مستحق ہو اور اس کا منکر کافر ہو۔

سوال۔ مکروہِ تحریمی کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ اس کام کو کہتے ہیں جس کی ممانعت دلیلِ ظنی سے ثابت ہو، اس کا منکر کافر تو نہیں ہوتا مگر کرنے والا گنہ گار ہوتا ہے۔

سوال۔ مکروہِ تنزیہی کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ مکروہِ تنزیہی اس کام کو کہتے ہیں جس کے چھوڑنے میں ثواب ہے اور کرنے میں عذاب تو نہیں البتہ معیوب ہے۔

سوال۔ مباح کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ جس کا کرنا اور نہ کرنا دونوں برابر ہو یعنی کرنے میں نہ تو ثواب ہے اور نہ کرنے میں عذاب و گناہ نہیں۔

نسیمِ رحمت کا دوسرا حصہ تمام ہوا

Marfat.com

فہرست نسیمِ رحمت حصہ سوم

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱		
۲	انتساب	۸۱
۳	ارکانِ اسلام کا بیان	۸۳
۴	وضو کا بیان	۸۵
۵	تیمم کا بیان	۸۷
۶	غسل کا بیان	۹۰
۷	استنجا کا بیان	۹۱
۸	روزہ کا بیان	۹۲
۹	زکوٰۃ کا بیان	۹۴
۱۰	حج کا بیان	۹۹
۱۱	نمازِ جمعہ	۱۰۱
۱۲	چاند کا بیان	۱۰۳
۱۳	نمازِ عید الفطر	۱۰۵
۱۴	صدقۂ فطر	۱۰۸
۱۵	نمازِ عید الاضحٰے	۱۱۱
۱۶	قربانی کا بیان	۱۱۳
۱۷	اعتکاف کا بیان	۱۱۵
۱۸	نمازِ تراویح اور نمازِ وتر وغیرہ	۱۱۸
۱۹	مسافر کی نماز	۱۱۹
۲۰	مریض کی نماز	۱۲۱
۲۱	نمازِ استسقا	۱۲۲
۲۲	گہن کی نماز	۱۲۴
۲۳	مصیبت کی نماز	″
۲۴	سجدۂ سہو کا بیان	۱۲۵
۲۵	سجدۂ تلاوت کا بیان	۱۲۷

Marfat.com

انتساب

دنیائے صحافت میں ہماری جد و جہد نا تمام تصوّر کی جائے گی۔ اگر نسیم رحمت و فردوسِ ادب کے حصے کسی روحانی پیشوا سے اپنی نسبت نہ قائم کر سکے۔

اس لئے ہم اپنی ناکارہ خدمات کو دنیائے اسلام کی ان دو قدسی نفوس ہستیوں کی طرف منسوب کرتے ہیں جن کی دینی خدمات رہتی دنیا تک سراہی جائیں گی۔

۱۔ شہیدِ عشق، سیاحِ عالم، مبلّغِ اسلام حضرت علاّمہ الحاج مولانا عبد العلیم صدیقی رحمۃ اللہ علیہ جو آج مدینہ منوّرہ (جنّت البقیع) میں گنبدِ خضرا، کی چھاؤں میں میٹھی نیند سو رہے ہیں۔

۲۔ مجاہدِ ملّت، قائدِ اہلسنت حضرت علاّمہ الحاج مولانا شاہ محمّد حبیب الرحمٰن صاحب رئیس اڑیسہ و صدر آل انڈیا تبلیغ سیرت جو آج غازی پور میں ہیں، علامہ فضل حق خیر آبادی کی زندہ یادگار ہیں جن کی گرفتاری کو ایک سال سے زائد گزر گئے۔

اسیر حبیب
مشتاق احمد نظامی
۲۱ ر اگست ۱۹۵۷ء

خاکپائے علیم
شمس الحق علیمی
۲۱ ر اگست ۱۹۵۷ء

Marfat.com

Marfat.com

نسیم رحمت

حصہ سوم

ارکانِ اسلام کا بیان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَكَفٰى وَسَلَامٌ عَلٰى حَبِيْبِهِ الَّذِي اصْطَفٰى

ملاقات کا طریقہ: السّلام علیکم!
وعلیکم السّلام!

سوال۔ مزاج شریف؟
جواب۔ دعائے لطیف!
سوال۔ اسمِ گرامی؟
جواب۔ عبد النبی!
سوال۔ آپ کا اسمِ گرامی؟
جواب۔ عبد المصطفٰے عرف غلام جیلانی۔

Marfat.com

سوال۔ اسلامی عقائد کے بارے میں آپ نے مجھے مطمئن کر دیا، کیا اب ارکانِ اسلامی کے متعلق بھی چند باتیں آپ سے دریافت کر سکتا ہوں؟

جواب۔ ضرور دریافت کریں۔

سوال۔ ارکانِ اسلام کُل کتنے ہیں؟

جواب۔ پانچ ہیں: کلمہ، نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ۔

سوال۔ نماز کیا ہے؟

جواب۔ اللہ تعالےٰ کی عبادت کرنے کا ایک خاص طریقہ ہے جس میں قیام، قعود، رکوع، سجود، تعوّذ، تسمیہ، قرات، تکبیر، تسبیح، درود و سلام وغیرہ ہیں۔

سوال۔ نماز سے پہلے جو چیزیں ضروری ہیں وہ کیا ہیں؟

جواب۔ ۱۔ بدن کا پاک ہونا ۲۔ کپڑوں کا پاک ہونا ۳۔ جگہ کا پاک ہونا ۴۔ ستر کا چھپانا ۵۔ نماز کا وقت ہونا ۶۔ قبلہ کی طرف منہ کرنا۔ ۷۔ نیت کرنا ۸۔ تحریمہ۔

سوال۔ نماز کے لئے کس نجاست سے بدن کا پاک ہونا شرط ہے؟

جواب۔ ہر قسم کی نجاست سے خواہ نجاستِ حقیقی ہو یا حکمی، حدثِ اصغر ہو یا حدثِ اکبر۔

Marfat.com

وضو کا بیان

سوال۔ وضو کسے کہتے ہیں اور اس کا کیا طریقہ ہے؟

جواب۔ وضو کا بیان نسیم رحمت کی پہلی جلد میں آچکا ہے۔

سوال۔ وضو میں کل کتنے فرض ہیں؟

جواب۔ چار فرض ہیں: ۱۔ پورے منہ کا دھونا، یعنی پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک۔ ۲۔ دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا۔ ۳۔ چوتھائی سر کا مسح کرنا ۴۔ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

جیسا کہ قرآن مجید میں ارشاد ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا

اے ایمان والو! جب تم نماز کا ارادہ کرو تو دھوؤ اپنے چہرے

وُجُوْهَكُمْ وَاَیْدِیَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا

اور ہاتھوں کو کہنیوں سمیت اور مسح کرو اپنے سر کا اور

بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَیْنِ ؕ

دھوؤ پاؤں کو ٹخنوں سمیت۔

Marfat.com

سوال۔ وضو میں کتنی سنتیں ہیں؟

جواب۔ ۱۔ نیت کرنا ۲۔ بسم اللہ پڑھنا ۳۔ تین دفعہ دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا ۴۔ مسواک کرنا ۵۔ تین بار کلی کرنا ۶۔ تین بار ناک میں پانی ڈالنا ۷۔ داڑھی کا خلال کرنا ۸۔ ہاتھ پاؤں کی انگلیوں میں خلال کرنا ۹۔ ہر عضو کو تین بار دھونا ۱۰۔ ایک بار تمام سر کا مسح کرنا ۱۱۔ دونوں کانوں کا مسح کرنا ۱۲۔ ترتیب سے وضو کرنا یعنی جس طرح قرآن مجید میں وضو کا بیان آیا ہے ۱۳۔ پے بہ پے دھونا یعنی ایک عضو خشک ہونے نہ پائے دوسرا عضو دھولے۔

سوال۔ وضو میں مستحب کتنے ہیں؟

جواب۔ گردن کا مسح کرنا۔ وضو کا کام خود اپنے سے کر لینا۔ قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھنا۔ پاک اور اونچی جگہ پر بیٹھ کر وضو کرنا

سوال۔ وضو میں کتنی چیزیں مکروہ ہیں؟

جواب ۱۔ ناپاک جگہ پر وضو کرنا ۲۔ وضو میں سیدھے ہاتھ سے ناک صاف کرنا ۳۔ دنیا کی باتیں کرنا ۴۔ خلاف سنت وضو کرنا

سوال۔ وضو کتنی چیزوں سے ٹوٹ جاتا ہے۔

جواب۔ آٹھ چیزوں سے: پیشاب، پاخانہ کرنا یا دونوں راستوں

Marfat.com

سے کسی اور چیز کا نکلنا ۲۔ ریح کا خارج ہونا ۳۔ بدن کے کسی مقام سے خون یا پیپ کا بہہ جانا ۴۔ منہ بھر کے قے کرنا ۵۔ غفلت سے سو جانا ۶۔ بیہوشی کا طاری ہونا، مجنون یا دیوانہ ہونا ۸۔ رکوع اور سجدہ والی نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنا۔

سوال۔ کیا سو جانے سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی وضو ٹوٹ جاتا تھا؟

جواب نہیں اسرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی نیند ہم لوگوں جیسی نہ تھی، آپ کی آنکھیں بند رہتیں مگر دل آپ کا بیدار رہتا۔ آپ صرف دیکھنے میں انسانوں جیسے تھے مگر آپ حقیقت میں نورِ مجسّم تھے یہاں تک کہ زمین پر آپ کا سایہ نہ پڑتا تھا آپ کے بدن پر مکھی نہ بیٹھتی تھی اس لئے رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا جیسا البشر نہ کہنا چاہیئے۔

تیمّم کا بیان

سوال۔ تیمّم کہاں سے ثابت ہے؟

Marfat.com

جواب۔ قرآنِ مجید سے، جیساکہ قرآنِ مجید نے فرمایا ہے:۔

فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا۔

"یعنی جب تم لوگ پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمم کرو"

سوال۔ تیمم کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ پاک مٹی یا ایسی چیز جو مٹی کے حکم میں ہو اس سے بدن کو نجاست حکمیہ کو پاک کرنے کو تیممؔ کہتے ہیں۔

سوال۔ تیممؔ کس وقت جائز ہوتا ہے؟

جواب جب پانی نہ ملے، یا پانی موجود ہو مگر اس کے استعمال سے مرض بڑھ جانے کا اندیشہ ہو یا مریض ہو جانے کا تو تیمم کرنا جائز ہے۔

سوال۔ تیممؔ میں کتنے فرض ہیں؟

جواب۔ تین فرض ہیں (۱) نیت کرنا۔ (۲) دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر منہ پر پھیرنا۔ (۳) دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت ملنا، اور یہی تیمم کرنے کا طریقہ بھی ہے یعنی نیت کر کے دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر پورے منہ پر پھیرے، پھر دوبارہ دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ سے اور بائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ سے کہنی

Marfat.com

سمیت مل لے اس طرح کہ کوئی حصہ چھوٹنے نہ پائے۔ تیمم
میں سر کا مسح کرنا یا پاؤں پر ہاتھ کا ملنا یہ سب کچھ نہیں ہے

سوال۔ وضو اور غسل دونوں کا تیمم جائز ہے یا صرف وضو کا؟

جواب۔ دونوں کا تیمم جائز ہے۔

سوال وضو اور غسل دونوں کا تیمم ایک ہی طرح کیا جائیگا یا دونوں
میں فرق ہے؟

جواب دونوں کا تیمم ایک ہی طرح ہے، کوئی فرق نہیں۔

سوال۔ تیمم کن چیزوں پر کرنا جائز ہے؟

جواب۔ پاک مٹی، پاک غبار، ریت، پتھر، چونا، گیرو، ملتانی مٹی کے
کچے یا پکے برتن، مٹی کی کچی یا پختہ اینٹیں اور مٹی، اینٹ یا
پتھر کی دیوار وغیرہ سے تیمم کرنا جائز ہے۔

سوال تیمم کن چیزوں پر نا جائز ہے؟

جواب قاعدہ یہ ہے کہ جو چیزیں آگ میں پگھل جائیں یا آگ سے
جل کر خاک ہو جائیں تو ان پر تیمم نا جائز ہے۔ جیسے غلہ، کپڑا
راکھ، لکڑی، لوہا، المونیم، سیسہ، جستہ، سونا چاندی، پیتل
تانبہ، رانگا، اس طرح کی چیزوں پر تیمم جائز نہیں۔

سوال۔ جن چیزوں پر تیمم نا جائز ہے اگر ان پر غبار ہو تو تیمم جائز ہے

Marfat.com

یا نہیں ؟

جواب۔ جائز ہے! جبکہ غبار اتنا ہو کہ ہاتھ مارنے سے اس کا اثر ہاتھ میں ظاہر ہو۔

سوال۔ تیمم کن چیزوں سے ٹوٹتا ہے؟

جواب۔ جن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے ان کے علاوہ جب پانی پر قدرت ہو گئی تب بھی تیمم ٹوٹ جائے گا یا مرض کی وجہ سے تیمم کیا تھا اور اب مرض جاتا رہا تو بھی تیمم ٹوٹ جائے گا البتہ غسل کا تیمم حدثِ اکبر سے ٹوٹتا ہے۔

غسل کا بیان

سوال۔ غسل کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ غسل کہتے ہیں نہانے کو۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ کلی کرنا، ناک میں پانی ڈالنا، پورے بدن پر پانی بہانا۔

سوال۔ غسل میں کتنے فرض ہیں؟

جواب۔ تین فرض ہیں:۔

کلی کرنا، ناک میں پانی ڈالنا اور پورے بدن پر پانی بہانا

Marfat.com

اس طرح کہ بدن کا کوئی حصّہ چھوٹنے نہ پائے۔

سوال۔ غسل میں کتنی سنتیں ہیں؟

جواب۔ پانچ ہیں: غسل[1] سے پہلے استنجا کرنا اور جس جگہ پر کوئی نجاست لگی ہو اس کو دھونا۔ دونوں[2] ہاتھ گٹوں تک تین بار دھونا ناپاکی[3] دور کرنے کی نیت کرنا غسل[4] سے پہلے وضو کرنا۔ تمام[5] بدن پر تین بار پانی بہانا۔

استنجا کا بیان

سوال۔ استنجا کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ پیشاب پاخانہ کرنے کے بعد جو ناپاکی بدن پر لگی رہتی ہے اس کے پاک کرنے کو استنجا کہتے ہیں۔

سوال۔ استنجا کس ہاتھ سے کرنا چاہیئے؟

جواب۔ بائیں ہاتھ سے (دائیں ہاتھ سے مکروہ ہے)

سوال استنجا کن چیزوں سے کرنا چاہیئے؟

جواب مٹی کے پاک ڈھیلوں سے یا پتھر سے یا صرف پانی سے مگر ڈھیلوں کے بعد پانی سے استنجا بہتر ہے۔

سوال۔ استنجا کن چیزوں سے مکروہ ہے؟

Marfat.com

جواب۔ کوئلہ، کاغذ، کپڑا، ہڈی، لید، گوبر اور کھانے کی چیزوں سے

روزے کا بیان

سوال۔ روزہ کیا ہے؟

جواب۔ روزہ بھی ارکانِ اسلام کا ایک رکن ہے (فرض ہے)

سوال۔ روزہ کہاں سے ثابت ہے؟

جواب۔ قرآن مجید اور حدیث شریف سے۔

سوال۔ روزہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ نیت کے ساتھ صبح صادق سے غروبِ آفتاب تک کھانے پینے اور نفسانی خواہشات کے چھوڑ دینے کو روزہ کہتے ہیں

سوال۔ فرض روزے کتنے ہیں؟

جواب۔ سال بھر میں ایک مہینے کے یعنی رمضان شریف کے روزے فرض ہیں۔

سوال۔ اور کون سے روزے سنّت ہیں؟

جواب۔ عاشورہ کا عرفہ یعنی نویں ذی الحجہ اور ایام بیض یعنی ہر ماہ کی تیرہویں، چودہویں، پندرہویں کے روزے مسنون ہیں۔

Marfat.com

حدیث شریف میں ایامِ بیض کے روزوں کی بہت فضیلت آئی ہے۔

سوال۔ کیا شریعت میں روزے مکروہ ہیں؟

جواب۔ جی ہاں! مثلاً پنجشنبہ یا شنبہ کا روزہ ملائے بغیر صرف جمعہ کا روزہ اہتمام سے رکھنا مکروہ ہے۔

سوال۔ کیا روزے حرام بھی ہیں؟

جواب۔ جی ہاں! سال بھر میں پانچ روزے حرام ہیں، عید الفطر، عید الاضحیٰ کے دو روزے اور تین روزے ایامِ تشریق کے حرام ہیں۔

سوال۔ ایامِ تشریق کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ ذی الحجہ کی گیارہویں، بارہویں، تیرہویں تاریخ کو ایامِ تشریق کہتے ہیں۔

سوال۔ کن لوگوں پر رمضان شریف کے روزے فرض ہیں؟

جواب۔ مسلمان عاقل، بالغ مرد و عورت پر بشرطیکہ کوئی عذرِ شرعی نہ ہو۔

سوال۔ کیا بغیر نیت کے روزہ ہو جائے گا؟

جواب۔ نہیں! روزہ کے لئے نیت شرط ہے۔

Marfat.com

سوال۔ کیا نیت زبان سے کرنی ضروری ہے؟

جواب۔ نہیں! دل سے نیت کا کرلینا کافی ہے۔

سوال۔ کون کون سی چیزیں روزے میں مستحب ہیں؟

جواب۔ ۱۔سحری کھانا ۲۔سحری اخیر وقت میں کھانا ۳۔رات سے نیت کرنا ۴۔افطار میں عجلت کرنا ۵۔چھوہارے یا کھجور اور اگر یہ نہ ہو تو پانی سے افطار کرنا ۶۔ زبان کو بری باتوں سے بچانا۔

سوال۔ اچھا! یہ بتایئے روزہ کن چیزوں سے مکروہ نہیں ہوتا؟

جواب۔ ۱۔مسواک کرنا ۲۔بدن یا سر پر تیل کی مالش کرنا ۳۔سرمہ لگانا ۴۔خوشبو سونگھنا یا لگانا ۵۔ٹھنڈک کے لئے غسل کرنا ۶۔بلا قصد قے ہو جانا ۷۔مکھی یا دھواں کا بلا قصد حلق سے اتر جانا ۸۔بھولے سے کسی چیز کا کھا پی لینا۔ان چیزوں سے روزہ نہ ٹوٹتا ہے اور نہ ہی مکروہ ہوتا ہے۔

زکوٰۃ کا بیان

سوال۔ زکوٰۃ کا کیا حکم ہے؟

Marfat.com

جواب۔ زکوٰۃ بھی ارکانِ اسلام سے ایک رکن ہے (فرض ہے) اس کا منکر کافر ہے اور زکوٰۃ کا نہ دینے والا فاسق اور قتل کا مستحق اور زکوٰۃ کی ادائیگی میں تاخیر کرنے والا گنہ گار، مردود الشہادۃ ہے۔

سوال۔ زکوٰۃ کہاں سے ثابت ہے؟

جواب۔ قرآن مجید اور حدیث شریف سے۔

سوال۔ زکوٰۃ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ شرعی قانون کے مطابق مال کا جو حصہ کسی فقیر و محتاج کو دے کر اسے مالک بنا دیا جاتا ہے اسی کو زکوٰۃ کہتے ہیں۔

سوال۔ کیا زکوٰۃ ہر مسلمان پر فرض ہے یا اس کے لئے کچھ شرطیں ہیں؟

جواب۔ زکوٰۃ فرض ہونے کے لئے چند شرطیں ہیں اور وہ یہ ہیں:
۱۔ مسلمان ۲۔ عاقل ۳۔ بالغ ۴۔ آزاد ۵۔ مالک نصاب ہونا ۶۔ نصاب کا حاجتِ اصلی اور قرض سے فارغ ہونا ۷۔ مالک ہونے کے بعد نصاب پر ایک سال کا گزر جانا۔

سوال۔ اسلامی شریعت میں نصاب کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ ہماری شریعت نے جن مالوں میں زکوٰۃ فرض کی ہے ان میں زکوٰۃ فرض ہونے کے لئے علیحدہ علیحدہ ایک مقدار

Marfat.com

معین کر دی ہے جب اتنی مقدار پوری ہو جائے تو اس کو نصاب کہتے ہیں اور زکوٰۃ فرض ہو جاتی ہے۔

سوال۔ زکوٰۃ کس کس مال میں فرض ہے؟

جواب۔ سونا، چاندی اور ہر قسم کے مال تجارت میں زکوٰۃ فرض ہے۔

سوال۔ چاندی کا نصاب کیا ہے؟

جواب۔ دوسو درم یعنی ساڑھے باون تولہ چاندی۔

سوال۔ سونے چاندی کی زکوٰۃ میں وزن کا اعتبار ہے یا قیمت کا؟

جواب۔ وزن کا اعتبار ہے، قیمت کا لحاظ نہیں (یعنی وزن سے مراد وہ تولہ ہے جس سے یہ رائج روپیہ سوا گیارہ ماشے ہے)

سوال۔ ہاں یہ بتائیے کہ سونے کا نصاب کیا ہے؟

جواب۔ سونے کا نصاب بیس مثقال ہے یعنی ساڑھے سات تولہ سونا۔

سوال۔ اگر سونا و چاندی بقدرِ نصاب ہو تو اس پر کتنی زکوٰۃ واجب ہے؟

جواب۔ ساڑھے سات تولہ سونے کی زکوٰۃ، سوا دو ماشہ (۲ ماشہ) اور ساڑھے باون تولہ چاندی پر ایک تولہ تین ماشہ چھ رتی چاندی واجب ہے۔ (یا ان دونوں کی قیمت)

سوال۔ مصرفِ زکوٰۃ کیا ہے؟

Marfat.com

جواب۔ جس شخص کو زکوٰۃ شرعاً دی جا سکتی ہے اسی کو مصرفِ زکوٰۃ کہتے ہیں۔

سوال۔ مصارف زکوٰۃ کتنے ہیں؟

جواب۔ ۱۔ فقیر ۲۔ مسکین ۳۔ قرض دار ۴۔ مسافر۔
اسلام کے ابتدائی زمانہ میں کافروں کو بھی زکوٰۃ دینا جائز تھا لیکن اب کافروں کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں۔

سوال۔ فقیر اور مسکین میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ فقیر وہ ہے جس کے پاس تھوڑا سا مال و اسباب ہو لیکن نصاب کے برابر نہ ہو اور مسکین وہ شخص ہے جس کے پاس کچھ بھی نہ ہو اور قرضدار سے وہ شخص مراد ہے کہ جس کے پاس قرض سے بچا ہوا کوئی مال نصاب کی مقدار میں نہ ہو۔

سوال۔ کن لوگوں کو زکوٰۃ کا دینا افضل ہے؟

جواب۔ اوّل اپنے رشتہ داروں کو جیسے بھائی، بہن، بھانجی وغیرہ جن کو زکوٰۃ دینا منع نہیں ہے، پھر اپنے پڑوسی کو، اس کے بعد اپنے محلہ کے حاجتمندوں کو یا پھر جہاں پر دین کا زیادہ فائدہ ہو۔

Marfat.com

سوال ۔ کیا مدارسِ اسلامیہ کو بھی زکوٰۃ دی جا سکتی ہے ؟

جواب ۔ ہاں ! بشرطیکہ منتظمین مصرفِ زکوٰۃ میں خرچ کریں ۔

سوال ۔ رشتہ دار تو ماں باپ بھی ہیں کیا انھیں بھی زکوٰۃ دی جا سکتی ہے ؟

جواب ۔ نہیں ! ماں باپ ، دادا دادی ، نانا نانی ، اور (ایسے ہی اور اوپر تک) بیٹا بیٹی ، پوتا پوتی ، نواسہ نواسی (ایسے ہی اور نیچے تک) انہیں زکوٰۃ نہیں دی جا سکتی ، ایسے ہی سید اور مالدار اور کافر اور مالدار شخص کی نابالغ اولاد کو بھی زکوٰۃ دینا جائز نہیں ہے اور شوہر اپنی بیوی اور بیوی اپنے شوہر کو بھی زکوٰۃ نہیں دے سکتی ۔

سوال ۔ زکوٰۃ کا مال کن کاموں میں خرچ کرنا جائز نہیں ہے ؟

جواب ۔ مسجد کی تعمیر یا مسجد کی دوسری ضروریات میں ، ایسے ہی میت کی تجہیز و تکفین یا میت کے قرض ادا کرنے میں خرچ کرنا جائز نہیں ۔

قاعدہ یہ ہے کہ جن چیزوں میں زکوٰۃ کی رقم کا کوئی مستحق مالک نہ بنایا جا سکے ان چیزوں میں مال زکوٰۃ کا خرچ کرنا جائز نہیں ۔

Marfat.com

حج کا بیان

سوال۔ حج کیا ہے؟

جواب۔ ارکانِ اسلام کا پانچواں رکن ہے (فرض ہے)

سوال حج کہاں سے ثابت ہے؟

جواب۔ قرآنِ مجید اور حدیث شریف سے۔

سوال۔ حج کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ احرام باندھ کر نویں ذی الحجہ کو عرفات کے میدان میں ٹھہرنے اور کعبۂ معظمہ کے طواف کرنے کو حج کہتے ہیں۔ اور اس کے لئے ایک خاص وقت مقرر ہے کہ اس میں یہ افعال کئے جائیں تو حج ہے، حج کا منکر کافر ہے۔

سوال۔ حج کب فرض ہوا؟

جواب۔ سنہ ۹ھ میں۔

سوال۔ حج عمر میں کتنی بار فرض ہے؟

جواب۔ صرف ایک بار۔

سوال۔ حج کی فضیلت کیا ہے؟

جواب۔ حج کے بہت سے فضائل ہیں مثلاً سرکارِ دو عالم صلی اللہ

Marfat.com

علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ حج گناہوں کو اس طرح دور کر دیتا ہے جیسے آگ کی بھٹی لوہے چاندی سونے کے میل کو دور کر دیتی ہے، حضور نے فرمایا ہے کہ حاجی اپنے گھر والوں میں سے چار سو کی شفاعت کرے گا وغیرہ وغیرہ۔

سوال۔ حج کے واجب ہونے کی کتنی شرطیں ہیں؟

جواب۔ آٹھ شرطیں ہیں: ۱۔ اسلام ۲۔ حج فرض ہونے کا شرعی علم،[1] ۳۔ بالغ ہونا ۴۔ عاقل ہونا ۵۔ آزاد ہونا ۶۔ تندرست ہونا ۷۔ سفر خرچ کا مالک اور سواری پر قادر ہونا ۸۔ وقت یعنی حج کے مہینوں میں تمام شرائط پائے جائیں۔

سوال۔ حج میں کتنی چیزیں فرض ہیں؟

جواب۔ سات چیزیں: ۱۔ احرام (یہ شرط ہے) ۲۔ وقوف عرفہ یعنی نویں ذی الحجہ کے آفتاب ڈھلنے سے دسویں تاریخ کی صبح صادق سے پیشتر تک کسی وقت عرفات میں ٹھہرنا۔ ۳۔ طواف زیارت ۴۔ نیت ۵۔ ترتیب یعنی پہلے احرام باندھنا پھر وقوف پھر طواف ۶۔ ہر فرض کا اپنے وقت پر ہونا ۷۔ مکان یعنی وقوف زمین عرفات میں ہو۔

سوال۔ حج کے واجبات کتنے ہیں؟

---

[1] "شرعی علم کا طریقہ" دار الحرب کے رہنے والوں کیلئے ایک عادل یا کم از کم دو مستور الحال کی بھی خبر کافی ہے اور دار الاسلام میں رہنے والوں کے لئے دار الاسلام میں ان کا وجود ہی حکمی علم ہے۔

Marfat.com

جواب ۔ اٹھائیس ۲۸ ہیں : مثلاً میقات سے احرام باندھنا ۲۔ صفا و مروہ کے درمیان دوڑنا ۳۔ دوڑ کو صفا سے شروع کرنا ۴۔ عذر نہ ہو تو پیدل دوڑنا ۵ طواف حطیم کے باہر سے ہو۔ ۶۔ داہنے طرف سے طواف کرنا ۷۔ احرام کے ممنوعات سے بچنا ۸۔ مزدلفہ میں ٹھہرنا ۹۔ مغرب و عشاء کی نماز عشاء کے وقت مزدلفہ میں پڑھنا، ان کے علاوہ اور بھی بہت سے واجبات ہیں۔

نمازِ جمعہ

سوال ۔ نمازِ جمعہ فرض ہے یا واجب ؟

جواب ۔ نماز جمعہ فرض عین ہے اور اس کی فرضیت کی تاکید ظہر سے زیادہ ہے اور اس کا منکر کافر ہے۔

سوال ۔ کیا نمازِ جمعہ ہر مسلمان پر فرض ہے ؟

جواب جمعہ کی نماز آزاد، عاقل، بالغ، تندرست مقیم مردوں پر فرض ہے، نابالغ اور غلاموں اور بیماروں اپاہجوں اندھوں اور دیوانوں اور ایسے ہی عذر والوں اور مسافروں اور عورتوں

Marfat.com

پر جمعہ کی نماز فرض نہیں ہے۔

سوال۔ نمازِ جمعہ پڑھنے کے لئے کتنی شرطیں ہیں؟

جواب۔ چھ شرطیں ہیں: اول شہر یا شہر کے قائم مقام قصبہ جات وغیرہ میں ہونا۔ دوسری شرط ظہر کا وقت ہونا۔ تیسری شرط نماز سے پہلے خطبہ پڑھنا۔ چوتھی شرط جماعت۔ پانچویں شرط اذنِ عام۔ چھٹی شرط سلطانِ اسلام یا اس کا قائم مقام جسے جمعہ قائم کرنے کا حکم دیا۔

سوال۔ اگر چھوٹے چھوٹے دیہاتوں میں نمازِ جمعہ ہوتی ہو تو اسے بند کرا دینا چاہئے یا باقی رکھنا چاہیے؟

جواب۔ بند نہیں کرانا چاہئے۔

سوال۔ اردو زبان میں خطبہ پڑھنا یا درمیانِ خطبہ میں اردو کے اشعار پڑھنا کیسا ہے؟

جواب۔ مکروہ ہے (خلافِ سنّت)

سوال۔ خطبہ کی اذان کس جگہ ہونی چاہئے؟

جواب۔ خطیب کے سامنے مسجد سے باہر ہونی چاہئے مسجد کے اندر اذان کہنے کو فقہائے کرام نے مکروہ بتایا ہے۔

سوال۔ نمازِ جمعہ کی جماعت کے لئے کم سے کم کتنے آدمیوں کا

Marfat.com

ہونا ضروری ہے؟

جواب۔ جمعہ کی نماز میں امام کے علاوہ کم سے کم تین آدمی ہونے ضروری ہیں، اگر تین آدمی بھی نہ ہوں گے تو جمعہ کی نماز صحیح نہ ہوگی۔

سوال۔ جمعہ کی کتنی رکعتیں فرض ہیں؟

جواب۔ ۲ دو رکعتیں۔

سوال۔ نمازِ جمعہ کے مستحبات کیا ہیں؟

جواب۔ مسواک کرنا، نمازِ جمعہ کے لئے پیشتر سے جانا اور اچھے سفید کپڑے پہننا، تیل اور خوشبو لگانا اور پہلی صف میں بیٹھنا مستحب ہے (اور غسل سنّت ہے)۔

چاند دیکھنے کا بیان

سوال۔ چاند دیکھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ پانچ مہینوں کا چاند دیکھنا واجب کفایہ ہے:۔ شعبان۔ رمضان۔ شوال۔ ذی قعد۔ ذی الحجہ۔

سوال۔ رمضان شریف کے چاند کے لئے معتبر شہادت کیا ہے؟

Marfat.com

جواب۔ اگر مطلع صاف نہ ہو یعنی ابر یا غبار وغیرہ ہو تو رمضان شریف کے چاند کے لئے ایک دین دار پرہیزگار مسلمان کی گواہی معتبر ہے خواہ مرد ہو یا عورت، آزاد ہو یا غلام، البتہ فاسق کی گواہی رمضان شریف کے چاند کے لئے بھی قابل قبول نہیں۔

سوال۔ عید کے چاند کے لئے معتبر شہادت کیا ہے ؟

جواب۔ اگر مطلع صاف نہ ہو تو عید الفطر و عید الاضحیٰ کے چاند کے لئے دو پرہیزگار، دین دار مرد یا اسی طرح ایک مرد یا دو عورتوں کی گواہی شرط ہے ۔

سوال۔ اور اگر مطلع صاف ہو تو کتنے آدمیوں کی گواہی معتبر ہو گی ؟

جواب۔ اگر مطلع صاف ہو تو رمضان شریف اور عید الفطر و عید الاضحیٰ کے چاند کے لئے کم سے کم اتنے آدمیوں کی گواہی ضروری ہے کہ اتنے آدمیوں کے جھوٹ بولنے پر دل کو یقین نہ آسکے بلکہ ان لوگوں کی سچائی اور چاند کے دیکھے جانے کا گمان غالب ہو جائے ۔

سوال۔ اگر چاند دیکھنے کی خبر کسی دور دراز شہر سے آئے تو معتبر ہو گی یا نہیں ؟

جواب۔ شریعت نے جو طریقے بتائے ہیں اگر ان طریقوں سے

Marfat.com

خبر آئی ہے تو اس کا اعتبار کیا جائے گا خواہ کتنی ہی دور سے خبر آئی ہو۔

سوال۔ اگر تار، یا ٹیلیفون یا ریڈیو یا ٹیلیویژن وغیرہ سے چاند دیکھنے کی خبر دی جائے تو یہ خبر معتبر ہو گی یا نہیں؟

جواب۔ اس قسم کی خبروں کا کوئی اعتبار نہیں۔

نوٹ:۔ حضور سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:۔

"چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر افطار کرو۔"

اگر ۲۹ شعبان کو چاند نظر نہ آئے تو شک کا روزہ رکھنا مکروہ ہے۔ ۲۹ شعبان کو رمضان کے چاند دیکھنے کی کوشش کرنا واجب ہے اور ۲۹ رجب کو شعبان کا چاند دیکھنا مستحب ہے۔

نمازِ عید الفطر

سوال۔ عید الفطر کی نماز فرض ہے یا واجب؟

جواب۔ عید الفطر کی نماز صرف ان لوگوں پر واجب ہے جن پر جمعہ فرض ہے اور اس کے ادا کی وہی شرطیں ہیں جو جمعہ کے لئے ہیں صرف اتنا فرق ہے کہ جمعہ میں خطبہ شرط ہے

Marfat.com

اور عیدین میں سنّت اور دوسرا فرق یہ ہے کہ جمعہ کا خطبہ قبلِ نماز ہے اور عیدین کا بعد نماز اور عیدین میں نہ اذان ہے نہ اقامت صرف دوبار اتنا کہنے کی اجازت ہے: الصَّلوٰۃُ جَامِعَۃٌ، بغیر کسی عذر کے عیدین کی نماز چھوڑنا گمراہی اور بدعت ہے۔

سوال۔ عید کے دن کون سے کام مسنون اور مستحب ہیں؟

جواب۔ ۱۔ حجامت بنوانا ۲۔ ناخن ترشوانا ۳۔ غسل کرنا ۴۔ مسواک کرنا ۵۔ اچھے کپڑے پہننا ۶۔ انگوٹھی پہننا ۷۔ خوشبو لگانا۔ ۸۔ صبح کی نماز محلہ کی مسجد میں پڑھنا ۹۔ عیدگاہ جلد چلے جانا ۱۰۔ نماز سے پہلے صدقہ فطر ادا کرنا ۱۱۔ عیدگاہ پیدل جانا ۱۲۔ دوسرے راستے سے واپس آنا ۱۳۔ نماز کے لئے جانے سے پہلے چند کھجوریں یا کسی اور میٹھی چیز کا کھانا ۱۴۔ اظہارِ مسرت کرنا ۱۵۔ کثرت سے صدقہ دینا ۱۶۔ عیدگاہ کو اطمینان و وقار اور نیچی نگاہ کئے جانا ۱۷۔ آپس میں مبارکباد دینا مستحب ہے۔

سوال۔ عید الفطر کی نماز کے لئے جاتے ہوئے راستے میں تکبیر کہنا کیسا ہے؟

Marfat.com

جواب۔ عید الفطر میں اگر آہستہ آہستہ تکبیر کہتا ہوا جائے تو کوئی حرج نہیں ہے البتہ عید الاضحٰے میں بلند آواز سے تکبیر کہتے ہوئے جانا مستحب ہے۔

سوال۔ عیدین کی نمازوں کی کتنی رکعتیں ہیں اور اس کے پڑھنے کی کیا ترکیب ہے؟

جواب۔ دونوں عیدوں کی نماز دو رکعت ہے۔

پہلے اس طرح نیت کرنی چاہیئے:۔

نیّت: "نیت کرتا ہوں مَیں دو رکعت نماز عید الفطر کی واجب مع چھ تکبیروں کے واسطے اللہ تعالیٰ کے اس امام کے پیچھے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف"۔

نیت کے بعد تکبیر تحریمہ کہہ کر ہاتھ باندھ لے اور ثنا پڑھے پھر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھائے ہوئے اللہ اکبر کہتے ہوئے دونوں ہاتھ چھوڑ دے، پھر دوسری بار ہاتھ کانوں تک اٹھا کر اللہ اکبر کہے اور ہاتھ چھوڑ دے، پھر تیسری بار ہاتھ کانوں تک اٹھا کر اللہ اکبر کہے اور ہاتھ باندھ لے پھر حسب معمول پہلی رکعت پوری کر کے پھر جب دوسری رکعت میں امام قرأت سے فارغ ہو جائے تو رکوع سے

Marfat.com

پہلے کانوں تک ہاتھ اٹھا کر تکبیر کہے اور ہاتھ چھوڑ دے پھر کانوں تک ہاتھ اٹھا کر دوسری تکبیر کہے اور ہاتھ چھوڑ دے پھر کانوں تک ہاتھ اٹھا کر تیسری تکبیر کہے اور ہاتھ چھوڑ دے اور پھر بغیر ہاتھ اٹھائے چوتھی تکبیر کہہ کر رکوع میں جائے اور بتائے ہوئے قاعدے کے مطابق نماز پوری کرے۔

صدقۂ فطر

سوال۔ صدقۂ فطر کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ خداوندِ قدوس نے اپنے بندوں پر ایک صدقہ مقرر فرمایا ہے جو رمضان شریف کے ختم ہونے کی خوشی میں بطورِ شکرانہ ادا کیا جاتا ہے اسی کو صدقۂ فطر کہتے ہیں اور وہ دن چونکہ مسرت اور خوشی کا ہوتا ہے اسی لیے اس دن کو عید الفطر کہتے ہیں۔

سوال۔ صدقۂ فطر کے کچھ فائدے بیان کیجیے؟

جواب۔ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بندہ کا روزہ آسمان و زمین کے درمیان معلّق رہتا ہے تاوقتیکہ وہ صدقۂ

Marfat.com

فطرادا نہ کرے۔

سوال۔ صدقۂ فطر کن لوگوں پر واجب ہوتا ہے؟

جواب۔ صدقۂ فطر ہر مسلمان آزاد مالکِ نصاب پر واجب ہوتا ہے (خواہ اس نے روزے رکھے ہوں یا نہ رکھے ہوں)

سوال۔ صدقۂ فطر کی ادائیگی کا سب سے بہتر وقت کیا ہے؟

جواب۔ نمازِ عید کے کئے جانے سے پہلے ادا کر دینا بہتر ہے اور اس کے بعد بھی جائز ہے۔

سوال۔ اگر صدقۂ فطر ادا نہ کر سکا تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ صدقۂ فطر عمر بھر میں واجب رہتا ہے وقت کے گزر جانے سے ساقط نہیں ہوتا تاوقتیکہ ادا نہ کرے، اور جب بھی ادا کرے گا ادا ہی ہوگا قضا نہ ہوگا۔

سوال۔ صدقۂ فطر کا اپنی ہی طرف سے ادا کرنا واجب ہے یا دوسروں کی طرف سے بھی؟

جواب۔ جو شخص مالکِ نصاب ہے اس کو اپنی طرف سے ادا اپنی نابالغ اولاد کی طرف سے صدقۂ فطر واجب ہے بشرطیکہ نابالغ اولاد کا اپنا ذاتی مال نہ ہو۔ ورنہ انہیں کے مال سے ادا کیا جائے گا۔

Marfat.com

سوال۔ صدقۂ فطر کے واجب ہونے کا کیا وقت ہے؟

جواب۔ عید کے دن صبح صادق کے طلوع ہوتے ہی صدقۂ فطر واجب ہوتا ہے لہذا جو شخص اس سے پہلے مرگیا اس پر صدقۂ فطر واجب نہیں اور بچہ اس سے پہلے پیدا ہوا اس کی طرف سے دیا جائے گا۔

سوال۔ صدقۂ فطر کن لوگوں کو دینا جائز ہے؟

جواب۔ جن لوگوں کو زکوٰۃ دینا جائز ہے۔

سوال۔ صدقۂ فطر کی مقدار کیا ہے؟

جواب۔ گیہوں یا اس کا آٹا یا ستّو نصف صاع اور کھجور یا منقّیٰ یا جو یا اس کا آٹا یا ستّو ایک صاع۔

سوال۔ صاع کا وزن کیا ہے؟

جواب۔ صاع کا وزن تین سو اکیاون ۳۵۱ روپے بھر ہے اور نصف صاع ایک سو پچھتّر روپے اٹھنّی بھر اوپر، جس کی مقدار اسّی ۸۰ روپے کے سیر سے دو سیر تین چھٹانک اٹھنّی بھر اوپر ہوتی ہے۔

Marfat.com

نمازِ عید الاضحیٰ

سوال۔ عید الاضحیٰ کی نماز کب پڑھی جاتی ہے؟

جواب۔ ذی الحجہ کی دسویں تاریخ کو۔

سوال۔ اور نمازِ عید الفطر کب پڑھی جاتی ہے؟

جواب۔ رمضان شریف کا مہینہ ختم ہونے کے بعد عید کی پہلی تاریخ کو۔

سوال۔ یومِ عرفہ اور یومِ نحر کس دن کو کہتے ہیں؟

جواب۔ ذی الحجہ کی نویں تاریخ کو یومِ عرفہ کہتے ہیں اور دسویں تاریخ کو یومِ نحر۔

سوال۔ عید الاضحےٰ کی نماز واجب ہے یا سنّت اور اس کے کیا احکام ہیں؟

جواب۔ نمازِ عید الاضحیٰ بھی مثل نمازِ عید الفطر کے واجب ہے اور اس کی بھی دو ہی رکعت ہیں اور عید الاضحیٰ کے احکام وہی ہیں جو عید الفطر کے ہیں صرف چند باتوں میں فرق ہے، عید الاضحےٰ میں مستحب یہ ہے کہ نماز سے پہلے کچھ نہ کھائے خواہ قربانی کرنی ہو یا نہ کرنی ہو اور راستے میں بلند آواز سے تکبیر کہتا جائے اور عید الاضحےٰ کی نماز عذر کی وجہ سے

Marfat.com

ذی الحجہ کی بارہویں تاریخ تک بلاکراہت پڑھ سکتے ہیں، بارہویں کے بعد پھر نہیں ہو سکتی اور بلا عذر دسویں کے بعد مکروہ ہے اور اگر قربانی کرنی ہو تو مستحب یہ ہے کہ ذی الحجہ کی پہلی سے دسویں تک نہ حجامت بنوائے نہ ناخن ترشوائے۔

سوال نمازِ عید الاضحیٰ کی نیت کس طرح کرنی چاہیئے؟

جواب۔ عید الفطر کی جگہ عید الاضحیٰ کہہ کر اسی طرح نیت کرنی چاہیئے جس طرح عید الفطر کی نیت کیجاتی ہے۔

سوال۔ بعد نمازِ عیدین مصافحہ و معانقہ کرنا جیسا کہ مسلمانوں میں رائج ہے کیسا ہے؟

جواب۔ مصافحہ و معانقہ کرنا بہتر ہے کیونکہ اس میں اظہارِ مسرّت ہے اور عیدین میں اظہارِ مسرّت درست ہے۔

سوال۔ تکبیر تشریق کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ تکبیر تشریق یہ ہے:۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔

سوال۔ تکبیر تشریق کا کہنا کیا ہے اور کن تاریخوں میں کہنی چاہیئے؟

جواب۔ نویں ذی الحجہ کی فجر سے تیرہویں کی عصر تک ہر نمازِ فرض پنجگانہ

Marfat.com

کے بعد جو جماعت مستحبہ سے ادا کی گئی، ایک بار تکبیر بلند آواز سے کہنا واجب ہے اور تین بار کہنا افضل ہے۔

قربانی کا بیان

سوال۔ قربانی کیا ہے؟

جواب۔ دین و ملت کی نشانی اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی مقدس سنت ہے؟

سوال۔ قربانی میں کیا ثواب ہے؟

جواب۔ ہر بال کے بدلے ایک نیکی ہے۔

سوال۔ قربانی نہ کرنے والے کے لئے کیا وعید ہے؟

جواب۔ سرکار دو عالم نے فرمایا ہے جس شخص کو قربانی کی وسعت ہو اور وہ قربانی نہ کرے تو وہ ہماری عیدگاہ کے قریب نہ آئے

سوال۔ قربانی کس پر واجب ہوتی ہے؟

جواب مالکِ نصاب پر۔

سوال۔ جس پر قربانی واجب ہے اس نے دوسرے کی طرف سے قربانی کر دی تو واجب ادا ہوا یا نہیں؟

جواب۔ نہیں!

Marfat.com

سوال۔ ایّام قربانی کتنے ہیں؟

جواب۔ دسویں ذی الحجہ سے بارھویں کے غروب آفتاب تک۔

سوال۔ کن جانوروں کی قربانی درست نہیں ہے؟

جواب۔ بیمار، بہت لاغر یا اندھا، کانا، لنگڑا یا ناک، کان، سینگ
تھن کوئی عضو تہائی سے زیادہ کٹا ہوا، ایسے جانوروں کی
قربانی درست نہیں۔

سوال۔ ذبح کرنے سے پہلے کون سی دعا پڑھنی چاہیئے؟

جواب اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ہ اِنَّ
صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ
الْعٰلَمِیْنَ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ہ

سوال۔ جانور ذبح کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب۔ جانور کو بائیں پہلو پر قبلہ رُو لٹا کر اور داہنا پاؤں اس کے
شانہ پر رکھ کر ذبح کرنا چاہیئے۔

نوٹ: جانور کے سامنے نہ تو چھری تیز کرنی چاہیئے اور نہ
جانور کو بھوکا پیاسا ذبح کرنا چاہیئے۔

سوال۔ اچھا اب یہ بتایئے کہ ذبح کے وقت کونسی دعا پڑھنی چاہیئے؟

Marfat.com

جواب۔ اَللّٰھُمَّ لَکَ وَمِنْکَ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرْ

سوال۔ اور ذبح کے بعد کونسی دعا پڑھنی چاہیئے؟

جواب۔ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِکَ اِبْرَاھِیْمَ وَ حَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ (اور اگر قربانی دوسرے کی طرف سے ہو تو مِنّی کی بجائے اس شخص کا نام لینا چاہیئے۔)

سوال۔ قربانی کے گوشت کا مصرف کیا ہے؟

جواب۔ گوشت کے تین حصے کئے جائیں، دو حصے اپنے اور اپنے عزیزوں اور دوستوں کے لئے رکھنا چاہیئے اور ایک پورا حصّہ فقراء پر تقسیم کرنا چاہیئے۔

اعتکاف کا بیان

سوال۔ اعتکاف کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ مسجد میں اللہ کے لئے نیّت کے ساتھ ٹھہرنے کو اعتکاف کہتے ہیں۔

سوال۔ اعتکاف کے کچھ فضائل بیان کیجئے؟

Marfat.com

جواب ۔ امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے رمضان میں دس ۱۰ دنوں کا اعتکاف کیا تو وہ ایسا ہے جیسے کہ اس نے دو حج اور دو عمرے کیے، اس کے علاوہ اور بھی بہت سے فضائل ہیں۔

سوال ۔ اعتکاف کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب ۔ تین قسمیں ہیں: واجب ۔ سنت مؤکدہ ۔ مستحب ۔
نذر کا اعتکاف واجب ہے اور رمضان شریف کے آخری عشرہ یعنی دس روز کا اعتکاف سنت مؤکدہ ہے اس کے علاوہ سب اعتکاف مستحب ہیں۔
(سنت مؤکدہ سے مراد سنت کفایہ ہے)

سوال ۔ رمضان شریف کے اعتکاف کی ابتدا اور انتہا کیا ہے؟

جواب ۔ رمضان کی بیس ۲۰ تاریخ کو غروب آفتاب سے قبل شروع ہو گا اور عید کا چاند دیکھ کر اعتکاف ختم ہو گا خواہ چاند انتیس ۲۹ کا ہو یا تیس ۳۰ کا

سوال ۔ عورت کہاں اعتکاف کرے؟

جواب ۔ عورت اپنے گھر میں اعتکاف کرے جس جگہ نماز پنجگانہ پڑھتی ہے۔

Marfat.com

مستحباتِ اعتکاف

سوال۔ اعتکاف کے مستحبات کیا ہیں؟

جواب۔ قرآن شریف کی تلاوت کرنا۔ اچھی اور نیک باتیں کرنا۔ جامع مسجد میں اعتکاف کرنا۔ درود شریف پڑھتے رہنا۔ علوم دینیہ پڑھنا پڑھانا۔ وعظ و نصیحت کرنا۔

مکروہات و مفسداتِ اعتکاف

سوال۔ اعتکاف میں کونسی باتیں مکروہ ہیں؟

جواب۔ عبادت سمجھ کر بالکل خاموش رہنا۔ لڑائی جھگڑا یا فحش باتیں کرنا۔ اسباب مسجد میں لاکر بیچنا یا خریدنا۔

سوال۔ اعتکاف کن چیزوں سے فاسد ہو جاتا ہے؟

جواب۔ ۱۔ بیماری کی وجہ سے مسجد سے نکلنا۔

۲۔ بغیر عذر قصداً یا سہواً مسجد سے باہر نکلنا۔

۳۔ اعتکاف کی حالت میں صحبت کرنا۔

۴۔ کسی عذر سے باہر نکل کر زیادہ دیر تک ٹھہرنا۔

ان تمام صورتوں میں اعتکاف فاسد ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

نوٹ : پیشاب، پاخانہ کے لئے یا فرض غسل کے لئے یا نمازِ جمعہ کے لئے معتکف کا مسجد سے باہر جانا جائز ہے اسی طرح مسجد میں کھانا پینا۔ سونا بھی جائز ہے۔

نمازِ تراویح و نمازِ وتر وغیرہ

سوال۔ نمازِ تراویح کب پڑھی جاتی ہے؟

جواب۔ رمضان شریف کے مہینے میں بعد نمازِ عشاء (تراویح کا وقت فرضِ عشاء کے بعد سے طلوعِ فجر تک ہے۔)

سوال۔ نمازِ تراویح کتنی رکعت پڑھنی چاہیئے؟

جواب۔ بیس۲۰ رکعت!

سوال۔ نمازِ وتر کتنی رکعت پڑھنی چاہیئے؟

جواب۔ تین رکعت! (تیسری رکعت میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھنی چاہیئے۔)

سوال۔ نمازِ وتر کا پڑھنا کیسا ہے؟

جواب۔ واجب! (رمضان شریف میں وتر جماعت کے ساتھ پڑھنا افضل ہے۔)

Marfat.com

سوال ۔ اور نمازِ تراویح کیا ہے ؟

جواب ۔ سنّت مؤکدہ ہے (مرد اور عورت دونوں کے لئے)

سوال ۔ تراویح میں قرآنِ مجید کا ختم کرنا کیا ہے ؟

جواب ۔ تراویح میں ایک بار قرآنِ مجید کا ختم کرنا سنتِ مؤکدہ ہے ۔

مسافر کی نماز

سوال ۔ شریعت میں مسافر کسے کہتے ہیں ؟

جواب ۔ شرعاً مسافر وہ شخص ہے جو تین دن کی راہ تک جانے کے ارادے سے بستی سے باہر ہو ۔

سوال ۔ تین دن کی راہ سے کتنے میل مقصود ہے ؟

جواب ۔ خشکی میں میل کے حساب سے اس کی مقدار ۵۷ ۳/۸ میل ہے ۔

سوال ۔ مسافر اور مقیم کی نماز میں کیا فرق ہوتا ہے ؟

جواب ۔ مسافر ظہر اور عصر اور عشاء کی نماز بجائے چار رکعت کے دو رکعت پڑھتا ہے اور بقیہ نمازیں اپنے حال پر رہتی ہیں

سوال ۔ چار رکعتوں والی نمازیں جو دو رکعت کی کمی ہوگئی اس کمی کو کیا کہتے ہیں ؟

Marfat.com

جواب۔ اس کو قصر کہتے ہیں یعنی مسافر چار رکعتوں والی نماز میں نمازِ قصر پڑھتا ہے۔

سوال۔ مسافر کس وقت سے نمازِ قصر شروع کرے گا اور کب تک قصر پڑھے گا؟

جواب۔ جب اپنی بستی کی آبادی سے باہر نکل جائے تو اس وقت سے قصر کرنے لگے اور اس وقت تک قصر پڑھے جب تک سفر میں رہے اور پندرہ دن ٹھہرنے کی نیّت نہ کرے، اور اگر کسی جگہ اکٹھا پندرہ دن ٹھہرنے کی نیّت کرلے تو قصر نہ پڑھے بلکہ پوری پڑھے۔

سوال۔ اکٹھا پندرہ دن کی نیت سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ اگر کسی مسافر نے چودہ دن ٹھہرنے کی نیّت کی اور کسی وجہ سے پھر رکنا پڑا تو دس دن ٹھہرنے کی اور نیّت کی اسی طرح ایک سال گزر گیا لیکن اکٹھا پندرہ دن کی نیت نہ کی تو وہ مسافر ہی رہے گا اور قصر ہی پڑھتا رہیگا۔

سوال۔ اگر مسافر مقیم کے پیچھے نماز پڑھے تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ مقیم کے پیچھے مسافر کو چاروں رکعتیں پڑھنی ہوں گی۔

سوال۔ اور اگر مسافر امام ہے تو کیا حکم ہے؟

Marfat.com

جواب۔ مسافر دو رکعت پڑھ کر سلام پھیر دے اور مقیم مقتدی اپنی نماز چار رکعت پوری کریں اور مسافر کو مسافر کے پیچھے قصر کرنا ہوگا۔

مریض کی نماز

سوال۔ کیا مریض بیٹھ کر نماز پڑھ سکتا ہے؟

جواب۔ ہاں! اگر مریض میں کھڑے ہونے کی طاقت نہ ہو یا کھڑے ہونے سے سخت تکلیف ہوتی ہو یا مرض کے بڑھ جانے کا اندیشہ ہو یا چکر آکر گر جانے کا خطرہ ہو یا کھڑے ہونے کی طاقت تو ہے لیکن رکوع اور سجدہ نہیں کر سکتا تو ان تمام صورتوں میں بیٹھ کر بھی نماز پڑھنا جائز ہے۔

سوال۔ کیا مریض کو کسی خاص طور پر بیٹھنا ضروری ہے؟

جواب۔ نہیں! مریض کو جس طرح آسانی ہو اس طرح بیٹھ کر نماز پڑھ لے۔

سوال۔ اگر مریض بیٹھ کر بھی نماز نہیں پڑھ سکتا تو کیا کرے؟

جواب۔ لیٹے لیٹے نماز پڑھ لے۔

سوال۔ لیٹ کر نماز پڑھنے کی کیا صورت ہوگی؟

جواب چت لیٹے اور پاؤں قبلے کی طرف کرے لیکن پاؤں پھیلانا

Marfat.com

نہیں چاہئے، گھٹنے کھڑے رکھے اور سر کے نیچے تکیہ وغیرہ رکھ کر اونچا کرلے اور رکوع وسجدے کے لئے سر جھکا کر اشارے سے نماز پڑھے اور یہی صورت افضل ہے اس کے علاوہ اور بھی صورتیں جائز ہیں مثلاً شمال کی جانب سر کر کے داہنی کروٹ پر یا جنوب کی جانب سر کر کے بائیں کروٹ پر لیٹے اور اشارے سے نماز پڑھ لے۔

سوال۔ اگر مریض سر سے اشارہ بھی نہ کر سکے تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ نماز مؤخر کرے، اس کی ضرورت نہیں کہ آنکھ یا بھوں یا دل کے اشارہ سے پڑھے۔

نمازِ استسقاء

سوال۔ نمازِ استسقاء کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ بارش کے لئے خداوند کریم سے دعا کرنے و مغفرت چاہنے کو نماز استسقاء کہتے ہیں۔

سوال۔ کیا رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی نماز استسقاء پڑھی ہے؟

جواب۔ جی ہاں! سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی ہے اور حضور

Marfat.com

کے بعد صحابہ نے بھی پڑھی ہے، بخاری شریف کی حدیث میں حضرت انس سے روایت ہے کہ "امیر المومنین حضرت فاروقِ اعظم حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے وسیلہ سے بارش طلب فرماتے اور یہ عرض کرتے کہ اے اللہ! تیری طرف ہم اپنے نبی کا وسیلہ کیا کرتے تھے اور تو پانی برساتا تھا اب ہم تیری طرف نبیِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا کو وسیلہ کرتے ہیں تو بارش نازل فرما، چنانچہ فاروقِ اعظم جب ایسا کرتے تو بارش ہوئی"۔ یعنی حضور اپنی حیاتِ ظاہری میں آگے ہوتے اور صحابہ پیچھے صفیں باندھ کر دعا مانگتے اور حضور کے بعد آپ کے چچا کو وسیلہ بنا کر دعا مانگتے اور اللہ تعالیٰ ان کے وسیلہ سے دعائیں قبول فرماتا۔

سوال۔ کیا نبیِ کریم یا صحابہ یا اہلبیت یا اولیائے کرام وغیرہ کو وسیلہ بنانا درست ہے؟

جواب۔ یقیناً درست ہے، ایسی دعائیں جو ان لوگوں کے وسیلہ سے مانگی جاتی ہیں وہ جلد قبول ہوتی ہیں۔

سوال۔ نمازِ استسقاء جماعت سے پڑھنی چاہیئے یا بغیر جماعت؟

جواب۔ جماعت سے پڑھنا جائز ہے مگر اختیار ہے خواہ جماعت سے پڑھی جائے یا بغیر جماعت۔

Marfat.com

گہن کی نماز

سوال ۔ سورج گہن کی نماز کیا ہے؟

جواب ۔ سنّت مؤکدہ ہے (اور جماعت سے پڑھنی مستحب ہے)۔

سوال ۔ چاند گہن کی نماز کیا ہے؟

جواب ۔ مستحب ہے۔ (اور چاند گہن کی نماز میں جماعت نہیں ہے)۔

سوال ۔ اگر ایسے وقت گہن لگا کہ اس وقت نماز پڑھنا ممنوع ہے تو کیا کرنا چاہیئے؟

جواب ۔ دعا کرنی چاہیئے۔ نماز نہیں پڑھنی چاہیئے۔

سوال ۔ گہن کی نماز کتنی رکعت پڑھی جاتی ہے؟

جواب ۔ دو رکعت، اور اس سے زائد بھی پڑھ سکتے ہیں، گہن کی نماز میں نہ اذان ہے نہ اقامت نہ بلند آواز سے قرأت نماز کے بعد دعا کرنی چاہیئے یہاں تک کہ گہن ختم ہو جائے۔

مُصیبت کی نماز

نوٹ: تیز آندھی آئے یا دن میں سخت تاریکی چھا جائے یا رات

Marfat.com

میں خوفناک روشنی ہو یا لگاتار کثرت سے پانی برسے یا بکثرت اولے پڑیں یا آسمان سرخ ہو جائے یا بجلیاں گریں یا بکثرت تارے ٹوٹیں یا طاعون وغیرہ وبا پھیلے یا زلزلے آئیں یا دشمن کا خوف ہو یا اور کوئی دہشت ناک بات پائی جائے تو ان سب کے لئے دو رکعت نماز مستحب ہے۔

سجدۂ سہو کا بیان

سوال۔ سجدۂ سہو کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ سہو کہتے ہیں بھول جانے کو، بھولنے سے کبھی کبھی نماز میں کمی یا زیادتی کی وجہ سے نقصان آجاتا ہے اسی کو دور کرنے کے لئے نماز کے آخری قعدہ میں ایک طرف سلام پھیر کر دو سجدے کئے جاتے ہیں اسی کو سجدۂ سہو کہتے ہیں

سوال۔ سجدۂ سہو کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب۔ قعدۂ اخیر میں تشہد پڑھنے کے بعد ایک طرف سلام پھیر کر تکبیر کہتا ہوا سجدہ کرے پھر سجدہ سے سر اٹھائے اور سیدھا بیٹھ کر تکبیر کہتا ہوا دوسرا سجدہ کرے پھر سجدہ سے

Marfat.com

سر اٹھا کر سیدھا بیٹھ کر التحیات اور درود شریف و دعا پڑھ کر دونوں طرف سلام پھیرے

سوال۔ سجدۂ سہو کن صورتوں میں واجب ہوتا ہے؟

جواب۔ کسی فرض میں تاخیر ہونے یا کسی واجب کے چھوٹ جانے، واجب کے تاخیر ہونے یا کسی واجب کی کیفیت بدل دینے یا فرض کو مکرر کر دینے سے سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے۔

سوال۔ سجدۂ سہو صرف فرض نمازوں میں واجب ہے یا تمام نمازوں میں؟

جواب۔ تمام نمازوں میں سجدۂ سہو کا حکم ایک ہی طرح ہے۔

سوال۔ اگر سلام پھیرے بغیر سجدۂ سہو کر لیا تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ سجدۂ سہو تو کافی ہے مگر ایسا کرنا مکروہِ تنزیہی ہے۔

سوال۔ اگر ایک نماز میں کئی بار ایسا سہو ہو جائے جس سے سجدۂ سہو لازم آئے تو کتنے سجدے کرے؟

جواب۔ صرف ایک دفعہ دو سجدے سہو کر لینا کافی ہے۔

سوال۔ جن چیزوں کو بھول کر کرنے سے سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے اگر انہیں قصداً کیا جائے تو کیا حکم ہے؟

Marfat.com

جواب ۔ ایسی صورت میں سجدۂ سہو کافی نہ ہوگا بلکہ نماز کا لوٹانا واجب ہے

سجدۂ تلاوت کا بیان

سوال ۔ سجدۂ تلاوت کسے کہتے ہیں؟

جواب ۔ قرآن شریف کے پڑھنے کو تلاوت کہتے ہیں، قرآنِ مجید میں چند ایسے مقام ہیں جن کے پڑھنے یا کسی کو پڑھتے ہوئے سننے سے سجدہ کرنا واجب ہو جاتا ہے اسی کو سجدۂ تلاوت کہتے ہیں

سوال ۔ سجدۂ تلاوت کے کچھ فائدے بیان کیجئے؟

جواب ۔ حضور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب بندہ آیتِ سجدہ پڑھ کر سجدہ کرتا ہے تو شیطان ہٹ جاتا ہے اور رو کر کہتا ہے، ہائے میری بربادی! کہ ابنِ آدم کو سجدہ کا حکم ہوا، اس نے سجدہ کیا اس کے لئے جنت ہے اور مجھے حکم ہوا میں نے انکار کیا، میرے لئے دوزخ ہے ۔

سوال ۔ وہ کتنے مقامات ہیں جن کے پڑھنے یا سننے سے سجدہ کرنا پڑتا ہے؟

جواب ۔ پورے قرآنِ کریم میں چودہ ۱۴ مقام ہیں۔

Marfat.com

سوال۔ آیتِ سجدہ کے پڑھنے یا سننے میں ایک سجدہ واجب ہوتا ہے یا دو؟

جواب۔ صرف ایک سجدہ!

سوال۔ سجدۂ تلاوت کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب۔ نماز سے باہر سجدہ کرنے کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ کھڑے ہو کر تکبیر کہتا ہوا سجدہ کرے اور پھر تکبیر کہتا ہوا اٹھ کھڑا ہو۔

سوال۔ اگر کوئی شخص قرآن کریم کی تلاوت میں آگے پیچھے سے پڑھ لے اور صرف آیتِ سجدہ چھوڑ دے تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ ایسا کرنا مکروہ ہے۔

سوال۔ اگر ایک مجلس میں ایک آیتِ سجدہ متعدد بار پڑھی تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ اس پر ایک ہی سجدہ واجب ہے۔

سوال۔ ایک مجلس میں سجدے کی دو آیتیں پڑھی گئیں یا ایک آیت دو مجلسوں میں پڑھی گئی تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ ایک مجلس میں جتنی مختلف سجدوں کی آیتیں پڑھیں یا ایک آیت جتنی مجلسوں میں بار بار پڑھی ہے اتنے سجدے واجب ہونگے۔

نسیمِ رحمت کا تیسرا حصہ ختم ہوا

Marfat.com

Marfat.com

۴۸۶
۹۲

اولاد کی صحیح تربیت، نوافل میں مشغولیت سے بہتر ہے (ردالمحتار)

اہلِ اسلام اہلِ سنت و جماعت کی صحیح رہنمائی کرنیوالا مسلمان بچوں اور
بچیوں کو سچا پکا سنی حنفی محمدی بنانے والا ایک نفیس و مبارک سلسلہ

یعنی

ہمارا اِسلام

مکمل ۹ حصے

مُرتّبہ

خلیل العلماء مفتی محمد خلیل خاں قادری برکاتی
شیخ الحدیث دارالعلوم احسن البرکات (ٹرسٹ)
حیدرآباد (سندھ) پکستان

فرید بک سٹال ۳۸ اردو بازار، لاہور

Marfat.com

۶۸۶
۹۲

اولاد کی صحیح تربیت، نوافل میں مشغولیت سے بہتر ہے (ردالمحتار)

اہلِ اسلام اہلِ سنت و جماعت کی صحیح رہنمائی کرنیوالا مسلمان بچوں اور بچیوں کو سچا پکا سنی حنفی محمدی بنانے والا ایک نفیس و مبارک سلسلہ

یعنی

ہمارا اسلام

مکمل ۹ حصے

مرتبہ

خلیل العلماء مفتی محمد خلیل خاں قادری برکاتی
شیخ الحدیث دار العلوم احسن البرکات (ٹرسٹ)
حیدر آباد (سندھ) پاکستان

فرید بک سٹال ۳۸ اردو بازار، لاہور

Marfat.com

مسلمان بچّے اور بچّیوں کے لیے نہایت مفید سلسلہ

اِسلامی تعلیم

نسیمِ رحمت

علّامہ مشتاق احمد نظامی

فرید بک سٹال ۳۸ اُردو بازار لاہور

Marfat.com